FRI.8.May.2026
VOLUME: 22 NO:109
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ ورقِ تازہ ناندیڑ
Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعہ 8/مئی 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 109
20/ذیقعدہ 1447ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

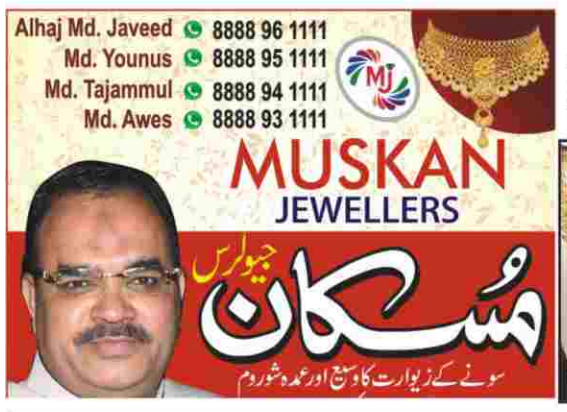

وندے ماترم کو حکومت نے لازمی قرار دیا

حکومت فیصلہ واپس لے، یہ مذہبی آزادی پر حملہ ہے: مسلم پرسنل لا بورڈ

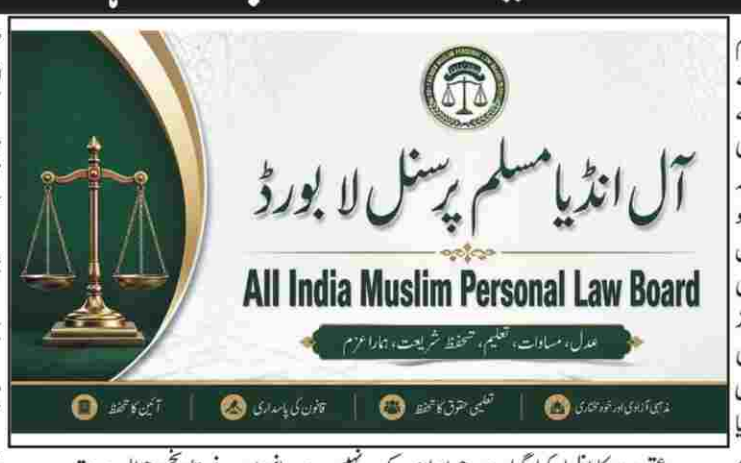

نئی دہلی: (ایجنسیز) آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے مرکزی کابینہ کے اس فیصلے پر سخت اعتراض ظاہر کیا ہے جس کے تحت وندے ماترم کو قومی ترانے جن گن من کے مساوی درجہ دیتے ہوئے اس کے تمام 6 اشلوک کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ بورڈ نے اس اقدام کو آئین کی بنیادی روح، مذہبی آزادی، سیکولر اقدار اور دستور ساز اسمبلی کے تاریخی فیصلوں کے منافی قرار دیتے ہوئے حکومت سے فوری طور پر فیصلہ واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ بورڈ کے قومی ترجمان ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس نے ایک پریس بیان میں کہا کہ حکومت کا یہ فیصلہ نہ صرف غیر آئینی اور غیر جمہوری ہے بلکہ ملک کی مذہبی و ثقافتی ہم آہنگی کے لیے بھی نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک سیکولر ریاست کسی خاص مذہبی تصور یا عقیدے کو زبردستی تمام شہریوں پر نافذ نہیں کر سکتی۔ ان کے مطابق وندے ماترم کے کئی اشلوک میں دیوی درگا سمیت دیگر دیوی دیوتاؤں کی تعریف اور عقیدت کا اظہار کیا گیا ہے، جو اسلام کے نظریۂ توحید کے سراسر خلاف ہے۔ ڈاکٹر الیاس نے کہا کہ اسلام صرف ایک اللہ کی عبادت کی اجازت دیتا ہے اور شرک کی کسی بھی شکل کو قبول نہیں کرتا۔ ایسے میں مسلمانوں کو وندے ماترم کے تمام اشلوک پڑھنے پر مجبور کرنا ان کے مذہبی عقیدے میں مداخلت کے مترادف ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مذہبی آزادی ہندوستانی آئین کی بنیادی ضمانت ہے اور کسی بھی حکومت کو اس میں مداخلت کا اختیار حاصل نہیں ہے۔ انہوں نے تاریخی حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 1937 میں رابندر ناتھ ٹیگور کے مشورے پر کانگریس نے خود یہ طے کیا تھا کہ وندے ماترم کے صرف ابتدائی دو اشلوک ہی استعمال کیے جائیں، کیونکہ بعد کے اشلوک مذہبی نوعیت رکھتے ہیں اور تمام طبقات کے لیے قابل قبول نہیں ہو سکتے۔ بعد میں 1950 میں دستور ساز اسمبلی نے بھی اسی اصول کو تسلیم کرتے ہوئے صرف ابتدائی دو اشلوک کو اختیار کیا تھا۔ بورڈ کے مطابق موجودہ فیصلہ نہ صرف اس تاریخی اتفاق رائے سے انحراف ہے بلکہ ملک میں مذہبی کشیدگی بڑھانے والا قدم بھی ثابت ہو سکتا ہے۔ ڈاکٹر الیاس نے کہا کہ قومی اتحاد زبردستی یکسانیت نافذ کرنے سے نہیں بلکہ آئین کی پاسداری، باہمی احترام اور مذہبی آزادی کے تحفظ سے مضبوط ہوتا ہے۔ انہوں نے حکومت کو مشورہ دیا کہ حساس مذہبی معاملات کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کرنے سے گریز کیا جائے۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے واضح کیا کہ اگر حکومت نے اپنا فیصلہ واپس نہیں لیا تو بورڈ عدالت سے رجوع کرے گا اور قانونی چارہ جوئی کے ذریعے اس فیصلے کو چیلنج کیا جائے گا۔

وجے کو واپس لوٹانے پر کپل سبل برہم، گورنر کو بی جے پی کا ایجنٹ قرار دیا

نئی دہلی: جمل ناڈو میں نئی حکومت کی تشکیل سے پہلے سیاسی سرگرمیاں عروج پر پہنچ گئیں، جب ریاست کے گورنر راجندر وشوناتھ آرلیکر نے پہلے ٹی وی کے سربراہ وجے کو حکومت سازی کے لیے فوری دعوت دینے سے گریز کیا۔ اس معاملے پر سینئر وکیل اور سابق مرکزی وزیر کپل سبل نے سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے گورنروں پر آئین کے غلط استعمال کا الزام لگایا اور کہا کہ وہ بی جے پی کے ایجنٹ کی طرح کام کرتے ہیں۔ کپل سبل نے کہا کہ وجے اسمبلی انتخابات میں سب سے بڑی پارٹی کے لیڈر بن کر سامنے آئے ہیں، اس لیے انہیں حکومت بنانے کا موقع دیا جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمانی جمہوریت کا اصول یہی ہے کہ سب سے بڑی جماعت کے قائد کو پہلے حکومت سازی کی دعوت دی جائے اور پھر ایوان میں اکثریت ثابت کرنے کا موقع ملے۔ سبل نے سرکاریا کمیشن کی سفارشات اور آئینی روایتوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ انتخاب کے بعد بننے والے اتحاد کو فوری بنیاد پر اکثریت نہیں مانا جا سکتا مگر افسوس کہ ان اصولوں کو سننے والا کوئی نہیں۔

'دیدی آپ ہاری نہیں ہیں'

ممتا بنرجی سے ملاقات کرنے کے بعد اکھلیش یادو کا ردعمل

کولکتہ: سماجوادی پارٹی کے قومی صدر اور اتر پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے کولکاتہ میں آج مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی سے ملاقات کی۔ اس دوران اکھلیش یادو نے ممتا بنرجی سے کہا کہ ''دیدی آپ ہاری نہیں ہیں۔'' اس دوران ٹی ایم سی رکن پارلیمنٹ ابھیشیک بنرجی بھی وہاں موجود تھے، انہوں نے اکھلیش یادو کا گلے مل کر استقبال کیا۔ اس سے قبل کولکاتہ پہنچے سماجوادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو نے ایئرپورٹ پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ بنگال میں جو کچھ ہوا ہے وہ جمہوریت کو ختم کرنے کا طریقہ ہے۔ شاید کسی نے بھی جمہوریت کو اتنا نقصان نہیں پہنچایا ہوگا جتنا بی جے پی نے پہنچایا ہے۔ بی جے پی کی آنکھوں میں دیدی کھٹکتی ہے، یہ لوگ کسی خاتون کو آگے بڑھتے ہوئے نہیں دیکھ سکتے۔ یہاں ووٹنگ تو ضرور ہوئی ہے لیکن لوگوں نے اپنی مرضی سے زیادہ دباؤ میں آکر ووٹ دیا ہے۔ کولکاتہ میں اکھلیش یادو نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کی آنکھوں میں دیدی کھٹکتی ہے کیونکہ وہ نصف آبادی کی نمائندگی کرتی ہیں۔ بی جے پی کی سوچ جاگیردارانہ ہے، ان کے لوگ پدرشاہی ذہنیت کے ہیں یہ لوگ خاتون کو بڑھتے ہوئے نہیں دیکھنا چاہتے ہیں۔ اکھلیش یادو کے مطابق جتنے بھی ادارے ہیں ان کا کام ہے منصفانہ انتخاب کرانا لیکن ان تمام نے اپنی ساکھ کھودی ہے۔ جب اتر پردیش میں ضمنی انتخاب ہوئے تو فوج کو تعینات کر کے ووٹنگ روک دی گئی تھی۔ بنگال میں جمہوریت کو برباد کرنے کا ایک طریقہ نکال لیا گیا ہے۔ یہاں ووٹنگ تو ہوئی ہے، لیکن لوگوں نے دباؤ میں آکر ووٹ ڈالا ہے۔ کسی کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ بی جے پی بنگال میں اتنی نفرت بھری اور منفی سیاست کرے گی۔ اکھلیش یادو نے یہ بھی کہا کہ بی جے پی لیڈران، افسران، تاجروں اور ٹھیکیداروں کا 'کثیر سطحی انتخابی مافیا' مغربی بنگال میں اپنا 'کھیل' کرنے کے بعد اتر پردیش کے آئندہ اسمبلی انتخاب میں کسی نئے منصوبہ کے ساتھ کام کریں گے۔ انہوں نے الیکشن کمیشن پر بنگال اسمبلی انتخاب میں بی جے پی کو فائدہ پہنچانے کے لیے بڑے پیمانے پر دھاندلی کیے جانے اور بڑی تعداد میں ووٹ کاٹے جانے کا الزام عائد کیا۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ ہمارا مطالبہ ہے کہ سپریم کورٹ اس حوالے سے فوراً نوٹس لے اور بنگال ووٹنگ کی سی سی ٹی وی فوٹیج پورے ملک کے سامنے دستیاب کرائے جائیں۔ سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جب عدالتی کارروائی براہ راست ٹیلی کاسٹ کی جا سکتی ہے تو ووٹوں کی گنتی کے عمل کا کیوں نہیں؟ انہوں نے گزشتہ کئی اسمبلی انتخابات اور ضمنی انتخابات میں ہار جیت کے فرق کے اعداد و شمار کا گراف پیش کرتے ہوئے الیکشن کمیشن پر جانبداری کے سنگین الزامات عائد کیے اور کہا کہ مغربی بنگال میں جو کچھ ہوا ہے، سماجوادی لوگ اس کا پہلے ہی سامنا کر چکے ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے دعویٰ کیا کہ مغربی بنگال کی 143 اسمبلی نشستوں پر ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) کے تحت 20-20 ہزار سے زائد ووٹ کاٹے گئے اور ان میں سے 91 نشستیں بی جے پی جیت گئی۔

بہار: سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے بیٹے نشانت کمار سمیت 32 اراکین اسمبلی کی ہوئی حلف برداری

پٹنہ: (ایجنسیز) بہار میں آج سمراٹ چودھری کابینہ کی توسیع ہو گئی۔ راجدھانی پٹنہ کے گاندھی میدان میں کابینہ کی توسیعی تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر داخلہ امت شاہ اور بی جے پی کے قومی صدر نتن نوین شامل ہوئے۔ سمراٹ چودھری کے وزیر اعلیٰ بننے کے 22 دنوں بعد ان کی کابینہ کی توسیع ہوئی ہے۔ کابینہ کی توسیع میں بی جے پی کے 15، جے ڈی یو کے 13، ایل جے پی (رام ولاس) کے 2، ہم اور آر ایل ایم کے 1-1 رکن اسمبلی نے وزارتی عہدہ کا حلف اٹھایا۔ جے ڈی یو سے 3 نئے چہروں نے حلف اٹھایا، جن میں سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے بیٹے نشانت کمار، بلو منڈل اور شوبھا گپتا کا نام شامل ہے۔ جبکہ بی جے پی سے 5 نئے چہرے کابینہ میں شامل کیے گئے ہیں، ان میں متھلیش تیواری، رام چندر پاسوان، ارون شنکر، نندر کشور رام اور انجینئر شیلندر کا نام شامل ہے۔ بہار حکومت کی کابینہ میں اب 5 خاتون وزراء ہیں، جن میں جے ڈی یو کی 3 لیڈران شامل ہیں۔ بہار بی جے پی کے سینئر لیڈر اور سابق نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار سنہا ایک بار پھر نئی حکومت میں بڑی ذمہ داری سنبھالنے کی تیاری میں ہیں۔ تنظیم میں مضبوط پکڑ، ایوان میں جارحانہ انداز اور انتظامی تجربے کے سبب پارٹی قیادت مسلسل ان پر اعتماد کا اظہار کر رہی ہے۔ رکن اسمبلی سے لے کر وزیر، اسمبلی اسپیکر، اپوزیشن لیڈر، نائب وزیر اعلیٰ اور اب سمراٹ کابینہ میں ان کا شامل ہونا بہار کی سیاست میں ان کی مضبوط گرفت کی پہچان ہے۔ لکھی سرائے سے آنے والے وجے سنہا نے طلبہ سیاست سے اپنی سیاسی زندگی کا آغاز کیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ کابینہ میں کئی پرانے اور نئے چہروں کو جگہ ملی ہے، لیکن ایک نام جس کے متعلق ہر طرف باتیں ہو رہی ہیں وہ ہے جے ڈی یو کے سینئر رہنما رتنیش سدا۔ جون 2023 میں جب سنتوش سمن نے وزیر کے عہدہ سے استعفیٰ دیا تھا تب اس وقت کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے رتنیش سدا کو اپنی کابینہ میں شامل کیا تھا۔ انہیں درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کی بہبود کا وزیر بنایا گیا تھا۔ اب ایک بار پھر انہیں وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری انہیں اپنی کابینہ میں جگہ دینے جا رہے ہیں۔

ایران آبنائے ہرمز میں پھنسے کمرشیل جہازوں کو سمندری، تکنیکی اور طبی امداد فراہم کرنے کو تیار

واشنگٹن: مریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ جنگ جلد ختم ہوگی۔ وہ آبنائے ہرمز اور ایران کے جوہری پروگرام پر معاہدہ کرنے کے لیے تیار ہیں۔ ٹرمپ کے اس اعلان کے بعد ایران نے بھی کہا ہے کہ آبنائے ہرمز میں کمرشیل جہازوں کو وہ سمندری، تکنیکی اور طبی خدمات دینے کو تیار ہے۔ ایران کی سرکاری خبر رساں ایجنسی 'آئی آر این اے' کے مطابق سمندری اتھارٹی کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ اعلامیہ جہازوں کے کمانڈروں کے لیے جاری کیا گیا ہے۔ اس کا مقصد سمندری تحفظ کو یقینی بنانا، جہازوں کی آپریشنل صلاحیتوں کو بہتر کرنا اور عملے کے تحفظ کو یقینی بنانا بتایا جا رہا ہے۔ اتھارٹی نے کہا کہ یہ پیغام ایرانی بندرگاہوں کے بحری مواصلاتی ذرائع کے ذریعہ باقاعدہ طور پر نشر کیا جا رہا ہے۔ یہ پیغام خطے میں چلنے والے تمام جہازوں، خاص طور پر ایران کی سمندری حدود اور لنگر انداز ہونے والے علاقوں کے قریب موجود جہازوں کے لیے ہے۔ 'آئی آر این اے' کے مطابق سمندری اتھارٹی نے کہا کہ ضرورت پڑنے پر جہاز ایندھن کی فراہمی، خوراک، طبی امداد، صحت کی سہولیات اور مجاز مرمتی سامان جیسے کئی خدمات کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ پورٹس اینڈ میری ٹائم آرگنائزیشن نے اپنی ریگولیٹری ذمہ داریوں پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ پہل آبنائے ہرمز میں محفوظ اور پائیدار بحری آمد و رفت کو یقینی بنانے کے لیے ایران کے عزم کو ظاہر کرتی ہے۔ ایک خبر رساں ایجنسی کے مطابق اعلان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ پیغام خطہ کے میری ٹائم کمیونیکیشن نیٹورک اور وی ایچ ایف سسٹم کے ذریعہ مسلسل 3 دنوں تک روزانہ 3 مرتبہ نشر کیا جائے گا۔

دہلی: مدرسہ طالب علم ایان سیفی کے قتل پر جمعیۃ کا سخت ردعمل، انصاف کا مطالبہ

نئی دہلی: ترلوک پوری میں 16 سالہ مدرسہ طالب علم ایان سیفی کے قتل کے معاملہ میں جمعیۃ علماء صوبہ دہلی نے سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے تمام ملزمان کی فوری گرفتاری اور سخت قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کے صدر مولانا محمد قاسم نوری کی قیادت میں ایک وفد نے مشرقی دہلی کے علاقہ ترلوک پوری، گلی نمبر 32 پہنچ کر مقتول طالب علم کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور انہیں ہر ممکن قانونی، سماجی اور مالی تعاون کا یقین دلایا۔ وفد نے صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی کی جانب سے تعزیت پیش کی اور ایان سیفی کی والدہ اور نانی سے ملاقات کی۔ اس دوران اہل خانہ نے واقعہ کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے شدید غم و صدمہ کا اظہار کیا۔ مولانا محمد قاسم نوری نے کہا کہ جمعیۃ علماء اس مشکل وقت میں متاثرہ خاندان کے ساتھ کھڑی ہے اور انصاف دلانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایک بیوہ ماں کے اکلوتے سہارے کا بے رحمی سے قتل انتہائی افسوسناک اور تشویشناک واقعہ ہے۔ جمعیۃ علماء کے وفد نے مقامی پولیس افسران سے بھی ملاقات کی اور مطالبہ کیا کہ اس سنگین معاملہ کو معمولی واقعہ سمجھ کر نظر انداز نہ کیا جائے۔ وفد نے کہا کہ ایک بیوہ ماں کا اکلوتا سہارا بے دردی سے قتل کیا گیا ہے، اور وہ بھی بغیر کسی جھگڑا اور اشتعال کے۔ اس لیے تمام ملزمان کی فوری گرفتاری اور سخت ترین قانونی کارروائی کو یقینی بنایا جائے۔ وفد نے اس بات پر زور دیا کہ مقتول کے خاندان کو انصاف دلانا انتظامیہ کی اہم ذمہ داری ہے، نیز ان کی والدہ کو معقول معاوضہ بھی دیا جائے تاکہ وہ اپنی زندگی گزر بسر کر سکیں۔ جمعیۃ علماء کے وفد نے مقامی پولیس افسران سے بھی ملاقات کی اور مطالبہ کیا کہ اس معاملہ کو سنجیدگی سے لیا جائے۔ وفد نے کہا کہ اگر کسی بے گناہ نوجوان کا دن دہاڑے اس طرح قتل ہوتا ہے تو اس سے عوام میں خوف و بے چینی پیدا ہوتی ہے، اس لیے تمام ملزمان کو جلد از جلد گرفتار کر کے سخت سزا دی جائے۔ وفد نے حکومت اور انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ مقتول کی والدہ کو مناسب معاوضہ فراہم کیا جائے تاکہ وہ علاج اور روزمرہ زندگی کے مسائل کا سامنا کر سکیں۔ اہل خانہ کے مطابق ایان سیفی ایک بیوہ ماں کا اکلوتا سہارا تھا جبکہ اس کی والدہ کافی عرصہ سے کینسر جیسی خطرناک بیماری میں مبتلا ہیں۔ وفد کی آمد کے دوران والدہ اور نانی شدت غم سے آبدیدہ ہو گئیں، جس پر مولانا محمد قاسم نوری نے انہیں صبر کی تلقین کی اور فوری مالی امداد بھی پیش کی۔ انہوں نے یقین دلایا کہ آئندہ بھی خاندان کی مستقل مدد کے لیے مناسب انتظام کیا جائے گا۔ ایان سیفی جامعہ ہدایہ، جے پور کا طالب علم تھا اور قرآن کریم کے کئی پارے حفظ کر چکا تھا۔ اہل خانہ اور عینی شاہدین کے مطابق 30 اپریل کی شام وہ اپنے ایک دوست کے ساتھ پارک میں کھیل رہا تھا کہ اسی دوران 6 سے 8 افراد پر مشتمل ایک گروہ وہاں پہنچا اور اس پر چاقو سے حملہ کر دیا۔ بتایا گیا کہ حملہ آوروں نے اس کا تعاقب کرتے ہوئے متعدد مقامات پر چاقو مارے۔ بعض عینی شاہدین نے دعویٰ کیا کہ حملہ کے دوران مذہبی نوعیت کے نعرے بھی لگائے گئے۔

'آپریشن سندور' تو بس شروعات ہے، جنگ جاری رہے گی: لیفٹیننٹ جنرل

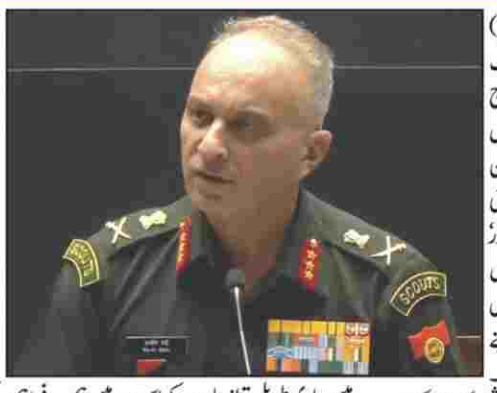

جے پور (ایجنسیز) 'آپریشن سندور' کو آج ایک سال مکمل ہونے پر فوج نے جے پور میں پریس کانفرنس کی۔ اس دوران لیفٹیننٹ جنرل راجیو گھئی نے کہا کہ 'آپریشن سندور' اختتام نہیں ہے، یہ تو بس ایک شروعات ہے۔ اس آپریشن میں ہم نے اپنے اہداف حاصل کر لیے۔ ہمیں کامیابی ملی۔ ہم نے دشمن کو سبق سکھایا اور دہشت گردی کے خلاف ہماری لڑائی جاری رہے گی۔ لیفٹیننٹ جنرل راجیو گھئی نے نے کہا کہ ''آپریشن سندور نے ثابت کر دیا کہ خود انحصاری صرف ایک نعرہ نہیں، بلکہ ایک حقیقی طاقت ہے۔ آج ہمارا 65 فیصد سے زائد دفاعی ساز و سامان سودیشی طور پر تیار ہو رہا ہے۔ میں یہاں ہماری ایگزٹ اسٹریٹجی اور تناؤ پر قابو پانے کے بارے میں بھی بات کرنا چاہتا ہوں۔'' ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ پوری دنیا میں جاری طویل تنازعات کے اس دور میں ہم نے کاری ضرب لگائی، واضح طور پر متعین اہداف حاصل کیے اور پھر دشمنی ختم کرنے کا فیصلہ اس وقت لیا جب پاکستان بات چیت کے لیے مجبور ہوا اور اس نے ہم سے رکنے کی گزارش کی۔ راجیو گھئی نے پریس کانفرنس کے دوران مزید کہا کہ یہ اہداف ایک منظم اور سخت حملے کے ذریعہ حاصل کیے گئے، جس نے دشمن کے خطرہ مول لینے کے رجحان کو بدل دیا اور ہندوستان کو کسی طویل جنگ یا تنازعہ میں الجھائے بغیر اس کے کمانڈ اور کنٹرول کے نظام کو درہم برہم کر دیا، جس کے برے نتائج ہم پوری دنیا میں جاری جنگوں میں دیکھ رہے ہیں۔ خفیہ ایجنسیوں نے درست معلومات فراہم کیں جو اہداف کو درست طور پر نشانہ بنانے کے لیے انتہائی اہم تھیں۔ ان کے مطابق سائبر اور الیکٹرانک وارفیئر یونٹس نے انفارمیشن ڈومینینس کو برقرار رکھا۔ حکومت نے بین الاقوامی ماحول کے ساتھ ساتھ اندرونی سلامتی اور عوام کو یقین دہانی فراہم کرنے کے معاملات کو بخوبی سنبھالا۔ راجیو گھئی کے مطابق آپریشن سندور نے ہماری 'سودیشی' صلاحیتوں کا بھی مظاہرہ کیا۔ اس میں استعمال کیے گئے ہتھیاروں کے نظام، گولہ بارود، راکٹ اور میزائلوں، سینسر اور الیکٹرانک وارفیئر سوٹ کا ایک بڑا حصہ ہندوستان میں ہی تیار کیا گیا تھا۔ برہموس، آکاش، جدید ترین نگرانی اور ہدف کے تعین کے نظام کے ساتھ ساتھ مقامی گولہ بارود اور پرزہ جات نے بھی اس میں فیصلہ کن کردار ادا کیا۔ 'سودیشی' ساز و سامان کا مطلب صرف خود انحصاری ہی نہیں تھا، بلکہ اس میں یہ لچک بھی تھی کہ ہم اپنی آپریشنل ضروریات کے مطابق انہیں ڈھال سکیں، سپلائی چین کو برقرار رکھ سکیں اور پوری رفتار اور اعتماد کے ساتھ جواب دے سکیں۔

ریونت ریڈی نے بدلی وی آئی پی کلچر کی روایت، قافلے کے باوجود عام ٹریفک رواں

حیدرآباد: (ایجنسیز) تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے وی آئی پی کلچر کے خلاف بڑا قدم اٹھاتے ہوئے اپنے قافلے کی آمد و رفت کے دوران عام لوگوں کو سڑکوں پر روکنے کی روایت ختم کرنے کی ہدایت دی ہے۔ اسی فیصلے کے تحت جمعرات کو حیدرآباد میں وزیر اعلیٰ کا قافلہ عام ٹریفک کے درمیان گزرا اور شہریوں کی آمد و رفت کو مکمل طور پر بند نہیں کیا گیا۔ ریونت ریڈی نئی دہلی کے دورے سے واپسی کے بعد شمس آباد واقع راجیو گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے سے جوبلی ہلز میں واقع اپنی رہائش گاہ پہنچے۔ اس دوران ٹریفک پولیس نے معمول کے مطابق گاڑیوں کی آمد و رفت جاری رکھی۔ اگرچہ حفاظتی انتظامات موجود تھے، لیکن سڑکوں کو مکمل طور پر خالی نہیں کرایا گیا اور ایک لین سے ٹریفک چلتی رہی۔ وزیر اعلیٰ نے ایک روز قبل سینئر پولیس افسران کو واضح ہدایات دی تھیں کہ وی آئی پی موومنٹ کے نام پر عوام کو غیر ضروری پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا تھا کہ ان کے قافلے کی وجہ سے لوگوں کو سڑکوں پر طویل وقت تک انتظار کرنے پر مجبور نہیں کیا جانا چاہیے۔ ریونت ریڈی نے اس بات پر زور دیا کہ عوامی سہولت کو ترجیح دی جائے اور ٹریفک نظام کو اس انداز میں چلایا جائے کہ شہریوں کی روزمرہ زندگی متاثر نہ ہو۔ تلنگانہ کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس سی وی آنند کے مطابق وزیر اعلیٰ نے ہدایت دی ہے کہ ریاست بھر میں وزیر اعلیٰ اور دیگر وی آئی پی شخصیات کے قافلوں کے دوران عوام کو کم سے کم دشواری ہو۔ انہوں نے بتایا کہ بدھ کے روز وزیر اعلیٰ جب نئی دہلی روانہ ہو رہے تھے تو ہوائی اڈے کے قریب شدید ٹریفک جام دیکھ کر ناراض ہوئے تھے۔ اس کے بعد انہوں نے متعلقہ افسران سے جواب طلب کیا اور ٹریفک انتظامات میں فوری بہتری کی ہدایت دی۔ ڈی جی پی دفتر کے مطابق وزیر اعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ مخالف سمت سے آنے والی گاڑیوں کو بلاوجہ نہ روکا جائے اور ایسے افسران کے خلاف سخت کارروائی کی جائے جو اپنی ڈیوٹی میں لاپروائی برتتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ کی ہدایت کے بعد سی وی آنند نے ریاست کے تمام کمشنریٹس کے لاء اینڈ آرڈر اور ٹریفک پولیس افسران کے ساتھ ویڈیو کانفرنس کر کے نئی ہدایات جاری کیں تاکہ وی آئی پی سکیورٹی اور عوامی سہولت کے درمیان بہتر توازن قائم کیا جا سکے۔

موت کو شکست دے کر 2 ماہ بعد اسکول پہنچے ایرانی بچے کو دیکھ کر گلے لگ کر رونے لگے 'چینی دوست'

بیجنگ: ایران میں جاری جنگ کے باعث اکثر آئے دن کئی ویڈیوز سوشل میڈیا پر وائرل ہوتی رہتی ہیں۔ ایسی ہی ایک جذباتی کر دینے والی ویڈیو تیزی سے وائرل ہو رہی ہے، جس نے لاکھوں لوگوں کی آنکھیں نم کر دی ہیں۔ ویڈیو میں ایک ایرانی بچہ تقریباً 2 ماہ بعد اپنے اسکول لوٹتا نظر آتا ہے۔ جیسے ہی وہ کلاس روم میں پہنچتا ہے، اس کے دوست دوڑ کر اسے گلے لگا لیتے ہیں اور کئی بچوں کی آنکھوں سے آنسو نکل پڑتے ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ وہ بچہ جنگ جیسے حالات کے درمیان پھنس گیا تھا اور طویل عرصے بعد محفوظ لوٹ پایا۔ ویڈیو کو دیکھ کر کئی لوگ جذباتی ہوتے ہوئے کمنٹ بھی کر رہے ہیں۔

این سی آر بی 2024: مودی حکومت میں خواتین اور دلتوں کے خلاف جرائم میں اضافہ، کانگریس نے حکومت کو گھیرا

کانگریس نے 'این سی آر بی' (نیشنل کرائم ریکارڈس بیورو) کی 2024 پر مشتمل تازہ رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے مودی حکومت کو کٹہرے میں کھڑا کر دیا ہے۔ کانگریس نے مودی حکومت میں خواتین اور دلتوں کے خلاف بڑھتے جرائم کے مسئلہ پر شدید فکر ظاہر کا اظہار کیا ہے۔ پارٹی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر جاری ایک پوسٹ میں دعویٰ کیا ہے کہ مرکز میں نریندر مودی کی قیادت والی حکومت کے دوران خواتین اور دلت طبقات کے خلاف جرائم کے واقعات میں مسلسل اضافہ درج کیا گیا ہے، جو حکومت کے دعووں پر سنگین سوالات کھڑے کرتا ہے۔ کانگریس کی جانب سے شیئر کیے گئے اعداد و شمار کے مطابق 2024 میں خواتین کے خلاف جرائم کے سب سے زیادہ 398,66 معاملات اتر پردیش میں درج ہوئے۔ اس کے بعد مہاراشٹر میں 954,47، راجستھان میں 563,36، مغربی بنگال میں 360,34 اور مدھیہ پردیش میں 832,32 معاملات درج کیے گئے۔ پارٹی نے الزام لگایا کہ خواتین کی سلامتی کے معاملے میں حکومت کی پالیسیاں ناکام ثابت ہوئی ہیں اور بڑے بڑے دعووں کے باوجود خواتین خود کو محفوظ محسوس نہیں کر رہیں۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ این سی آر بی کے اعداد و شمار اس حقیقت کو ظاہر کرتے ہیں کہ ملک میں خواتین کے خلاف جرائم ایک سنگین سماجی بحران کی شکل اختیار کر چکے ہیں۔ کانگریس نے دلتوں کے خلاف جرائم کے اعداد و شمار بھی جاری کیے اور کہا کہ مودی حکومت کے دور میں ایسے معاملات میں بھی نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ پارٹی کے مطابق 2014 میں دلتوں کے خلاف جرائم کے 401,40 معاملات درج ہوئے تھے، جو 2024 میں بڑھ کر 698,55 تک پہنچ گئے۔ جاری اعداد و شمار کے مطابق 2015 میں 670,38، 2016 میں 801,40، 2017 میں 203,43، 2018 میں 793,42، 2019 میں 961,45، 2020 میں 291,50، 2021 میں 900,50، 2022 میں 582,57 اور 2023 میں 789,57 معاملات درج کیے گئے تھے۔ کانگریس نے دعویٰ کیا کہ گزشتہ 11 برسوں میں دلتوں کے خلاف جرائم کے مجموعی طور پر 089,24,5 معاملات درج ہوئے، جو تشویش ناک ہیں۔ کانگریس نے سوال اٹھایا کہ اگر حکومت واقعی سماجی انصاف اور قانون کی حکمرانی کے تئیں سنجیدہ ہے تو پھر دلتوں اور خواتین کے خلاف جرائم میں مسلسل اضافہ کیوں ہو رہا ہے؟ کانگریس نے کہا کہ حکومت کو صرف تشہیری مہم چلانے کے بجائے زمینی سطح پر سخت اقدامات کرنے چاہئیں تاکہ کمزور طبقات کو تحفظ فراہم کیا جا سکے۔

پانچ ریاستوں میں مثالی ضابطۂ اخلاق ختم، فالٹا اسمبلی حلقہ مستثنیٰ

نئی دہلی: الیکشن کمیشن آف انڈیا نے مغربی بنگال سمیت 5 ریاستوں میں اسمبلی انتخابات مکمل ہونے کے بعد مثالی ضابطۂ اخلاق ختم کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ کمیشن کی جانب سے جاری حکم کے مطابق مغربی بنگال کی فالٹا اسمبلی نشست کو چھوڑ کر تمام متعلقہ ریاستوں اور اسمبلی حلقوں میں ضابطۂ اخلاق فوری طور پر ختم ہو گیا ہے، جبکہ فالٹا میں دوبارہ انتخاب کے سبب یہ پابندیاں بدستور نافذ رہیں گی۔ الیکشن کمیشن نے اپنے بیان میں کہا کہ مثالی ضابطۂ اخلاق کا نفاذ انتخابی پروگرام کے اعلان کے ساتھ ہی شروع ہو جاتا ہے اور انتخابی عمل مکمل ہونے تک برقرار رہتا ہے۔ کمیشن کے مطابق آسام، کیرالہ، تمل ناڈو، مغربی بنگال اور پڈوچیری کے اسمبلی انت

ورقِ تازہ

08 May 2026 اداریہ

تعلیم کی تجارت!

کسی بھی فلاحی ریاست میں تعلیم کا بنیادی مقصد نسلوں کی ذہنی اور سماجی آبیاری کرنا ہوتا ہے، لیکن ہمارے ریاستی نظام نے تعلیم کو ایک ایسی بے رحم منڈی میں تبدیل کر دیا ہے جہاں ہر قدم پر غریب طلبہ کی جیبوں پر ڈاکہ ڈالا جا رہا ہے۔ مہاراشٹر اسٹیٹ بورڈ آف سیکنڈری اینڈ ہائر سیکنڈری ایجوکیشن کی جانب سے دسویں اور بارہویں جماعت کے آئندہ ضمنی امتحانات کی فیس میں اضافے کا حالیہ فیصلہ اسی استحصالی ذہنیت کی ایک تازہ اور شرمناک کڑی ہے۔ یہ فیصلہ اس بات کا کھلا اعلان ہے کہ تعلیمی بورڈ اب ایک فلاحی ادارے کے بجائے ایک پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی کی طرح کام کر رہا ہے، جس کا ہدف ہر سال اپنے منافع کے گراف کو اوپر لے جانا ہے۔ اس پورے معاملے میں جو سب سے بڑا اور مضحکہ خیز تضاد سامنے آیا ہے، وہ ریاستی بورڈ کے دعووں اور ان کے عملی اقدامات کے درمیان ہے۔ ایک طرف بورڈ ڈیجیٹلائزیشن کا ڈھنڈورا پیٹتے ہوئے یہ دعویٰ کرتا ہے کہ امتحانی عمل کو پیپرلیس بنانے اور اسکولوں کو سافٹ کاپیز بھیجنے سے اس نے کروڑوں روپے کے اخراجات بچائے ہیں۔ تو پھر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب انتظامی اخراجات میں نمایاں کمی آچکی ہے، اور پرنٹنگ کا بوجھ خود اسکولوں اور تعلیمی اداروں نے اپنے سر لے لیا ہے، تو اس بچت کا فائدہ طلبہ کو منتقل کرنے کے بجائے ان پر مزید معاشی بوجھ کیوں لادا جا رہا ہے؟ کاغذی کاروائی کے نام پر بچائے گئے کروڑوں روپے آخر کس غار میں جا رہے ہیں؟ اگر فیسوں میں اس ہوش ربا اضافے کے بعد بورڈ کی کارکردگی اور امتحانی مراکز کی سہولیات میں کوئی انقلاب آجاتا، تو شاید اس بوجھ کو کسی حد تک برداشت کر لیا جاتا۔ لیکن زمینی حقیقت یہ ہے کہ آج بھی طلبہ ٹوٹی ہوئی چھتوں، بغیر پنکھوں اور خستہ حال بینچوں والے امتحانی مراکز میں امتحان دینے پر مجبور ہیں۔ جب طلبہ سے اتنی بھاری فیس وصول کی جاتی ہے، تو پھر پیپر لیک کے شرمناک واقعات کیوں نہیں رکتے؟ بورڈ کا سارا انتظامی ڈھانچہ اور ان کا فول پروف نظام اس وقت کہاں سو رہا ہوتا ہے جب امتحانات سے ایک گھنٹہ قبل پرچہ واٹس ایپ پر گردش کر رہا ہوتا ہے؟ یہ فیصلہ خاص طور پر دیہی مہاراشٹر اور مراٹھواڑہ کے ان ہزاروں طلبہ کے لیے ایک گہرا نفسیاتی اور معاشی صدمہ ہے، جو پہلے ہی خشک سالی، زرعی بحران اور مہنگائی کی چکی میں پس رہے ہیں۔ ایک کسان یا دیہاڑی دار مزدور، جو بمشکل دو وقت کی روٹی کا انتظام کرتا ہے، وہ اپنے بچے کے امتحان کے لیے رجسٹریشن، پروسیسنگ، مارک شیٹ، اور پریکٹیکل کے نام پر ہزاروں روپے کہاں سے لائے گا؟ ریاستی بورڈ کا یہ قدم دراصل ان پسماندہ طبقات پر تعلیم کے دروازے بند کرنے کے مترادف ہے۔ پونے اور ممبئی کے ایئر کنڈیشنڈ ایوانوں میں بیٹھ کر پالیسیاں بنانے والے ان بیوروکریٹس اور افسران کو شاید اس بات کا قطعی اندازہ نہیں ہے کہ دیہاتوں میں ایک کسان یا مزدور کے لیے پانچ سو روپے کی کیا اہمیت ہوتی ہے۔ جب فصلیں تباہ ہو چکی ہوں اور پینے کا پانی ٹینکروں کے رحم و کرم پر ہو، تو ایسے میں ریاست کا کام کسان کے بچے کو مفت تعلیم اور امتحان کی سہولت فراہم کرنا ہونا چاہیے تھا، نہ کہ اس کی مجبوریوں کا سودا کر کے بورڈ کا خزانہ بھرنا۔

فیسوں کی وصولی کا طریقہ کار بذات خود ایک ادارہ جاتی لوٹ مار کی عکاسی کرتا ہے۔ طلبہ سے صرف ایک مشت امتحانی فیس نہیں لی جا رہی، بلکہ اسے مختلف حصوں میں تقسیم کر کے نچوڑا جا رہا ہے۔ انتظامی فیس، مارک شیٹ کی فیس، سرٹیفکیٹ کی فیس، اور ہر مضمون کے پریکٹیکل کے لیے الگ الگ وصولی، یہ سب کیا ہے؟ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ نظامِ تعلیم نے طالب علم کو ایک صارف سمجھ لیا ہے جس سے ہر ممکن طریقے سے پیسہ نکالا جا سکتا ہے۔ پرائیویٹ طلبہ (فارم ۱۷ر کے تحت امتحان دینے والے) کے ساتھ تو ریاستی بورڈ کا رویہ کسی ظالم ساہوکار جیسا ہو گیا ہے۔ ایک ہزار سے زائد رجسٹریشن فیس اور اس پر مزید ایک ہزار روپے پروسیسنگ فیس کا کیا جواز ہے؟ یہ وہ طلبہ ہوتے ہیں جو کسی مجبوری، غریبی یا خاندانی حالات کے سبب اسکول چھوڑ چکے ہوتے ہیں اور اب دوبارہ تعلیم کے دھارے میں شامل ہونا چاہتے ہیں۔ ایک فلاحی ریاست کو تو ان کے لیے دروازے مفت کھولنے چاہئیں، لیکن یہاں انہیں سب سے زیادہ فیسوں کی چکی میں پیسا جا رہا ہے۔ یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ یہ ضمنی امتحانات عموماً ان طلبہ کے لیے ہوتے ہیں جو کسی ایک یا دو مضامین میں ناکام ہو جاتے ہیں۔ یہ طلبہ پہلے ہی شدید نفسیاتی اور خاندانی دباؤ کا شکار ہوتے ہیں۔ انہیں اس ناکامی کے صدمے سے نکالنے اور دوبارہ کھڑا کرنے کے بجائے، ان پر جرمانے کے طور پر اضافی فیس عائد کرنا ان کی ذہنی اذیت میں اضافے کا سبب بنے گا۔ کیا ہم اپنے ہی تعلیمی نظام کے ذریعے طلبہ کو مایوسی کی اس کھائی میں دھکیلنا چاہتے ہیں جہاں سے خودکشیوں کے بھیانک راستے نکلتے ہیں؟ تعلیم کا حق آئین ہند کی رو سے ہر بچے کا بنیادی حق ہے۔ لیکن ریاستی حکومت اور اس کے ماتحت ادارے اس حق کو ایک مراعات یافتہ طبقے کی عیاشی بنانے پر تلے ہوئے ہیں۔ جب سرکاری اسکولوں کی حالت خستہ ہو، پرائیویٹ اسکولوں کی فیسیں آسمان سے باتیں کر رہی ہوں، اور اوپر سے ریاستی بورڈ بھی ہر سال فیسوں میں من چاہا اضافہ کرنے لگے، تو ایک غریب اور درمیانے درجے کا شہری اپنے بچوں کو کہاں پڑھائے؟ یہ سیدھے طور پر غریب کو تعلیم سے بے دخل کرنے کی ایک ادارہ جاتی سازش معلوم ہوتی ہے۔ اس استحصالی نظام کا اثر صرف غریبوں پر نہیں پڑ رہا، بلکہ وہ سفید پوش درمیانہ طبقہ بھی اس چکی میں بُری طرح پس رہا ہے جو اپنی سفید پوشی کا بھرم رکھنے کے لیے خاموش رہتا ہے۔ مہنگائی نے پہلے ہی ان کے گھروں کے بجٹ تباہ کر دیے ہیں، اور اب تعلیم کے نام پر ہونے والی یہ کھلی لوٹ مار ان کے لیے جینا محال کر رہی ہے۔ والدین پیٹ کاٹ کر بچوں کو پڑھاتے ہیں اور ریاستی بورڈ ان کی اس مجبوری کو اپنا منافع سمجھتا ہے۔ اساتذہ کی تنظیموں، اسکول ایسوسی ایشنز اور طلبہ یونینز کی جانب سے اس فیصلے پر جو شدید غم و غصہ پایا جا رہا ہے، وہ بالکل بجا ہے۔ جو اساتذہ گراؤنڈ زیرو پر ان غریب طلبہ کو پڑھاتے ہیں، وہ بخوبی جانتے ہیں کہ چند سو روپے کا اضافہ بھی ایک دیہی طالب علم کے گھر کا بجٹ کیسے بگاڑ دیتا ہے۔ ریاست میں جہاں ایک طرف حکومت مفت تعلیم اور مراعات کے بڑے بڑے اشتہارات پر کروڑوں روپے خرچ کرتی ہے، وہیں دوسری طرف امتحان دینے کے بنیادی حق کو اتنا مہنگا کر دیا گیا ہے کہ غریب طالب علم امتحان گاہ تک پہنچنے سے پہلے ہی معاشی طور پر ہار جائے۔

آپ بھی اللہ کے نیک بندے بنیں!!

جاوید اختر بھارتی

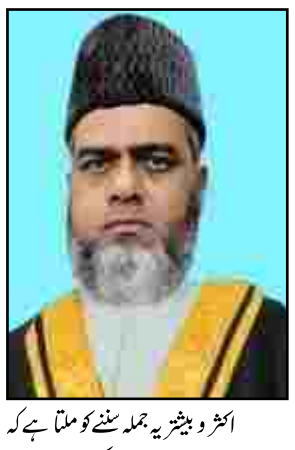

اکثر و بیشتر یہ جملہ سننے کو ملتا ہے کہ سیدھے سے رہو، سیدھے بات کرو، بہت سیدھا شخص ہے، کتنا سیدھا ہے مطلب لفظ سیدھا انتہائی اہم ہے اس سے بہت کچھ واضح ہوتا ہے نیکی، شرافت، خوش مزاجی، اخلاص، وفاداری، محبت، عقیدت، احترام، بلند اخلاق ان ساری خصوصیات سے سجاوٹ کی گئی ہے لفظ سیدھا کی،، تبھی تو کوئی ہاتھ سے لولا، پاؤں سے لنگڑا، آنکھ سے نابینا بھی ہو پھر بھی نیک ہے لوگوں کی عزت کرتا ہے اور گالی گلوج و بدزبانی سے پرہیز کرتا ہے تو لوگ اسے بھی کہتے ہیں کہ بہت اچھا اور سیدھا آدمی ہے حالانکہ بظاہر وہ لولا اور لنگڑا ہے لیکن اسے سیدھا تصور کیا جاتا ہے اور مانا جاتا ہے اور کہا بھی جاتا ہے تو معلوم یہ ہوا کہ لفظ سیدھا کا تعلق ظاہر سے نہیں بلکہ باطن سے ہے، تہذیب و تمدن سے ہے۔

اسی طرح راستے کو بھی کہا جاتا ہے کہ بڑا سیدھا راستہ ہے یہاں تک کہ ایک منزل سے دوسری منزل تک پہنچنے کے لئے جگہ جگہ سواریاں بدلنی پڑتی ہیں مگر سواریاں ملنے میں کوئی دشواری نہیں ہے تو اسے بھی کہا جاتا ہے کہ ارے بڑا آسان اور سیدھا راستہ ہے،، اور راستہ سچ میں بالکل سیدھا ہے مگر پورے دن میں ایک ہی دو سواری ملتی ہو تو اسے یہی کہا جاتا ہے کہ بڑا مشکل اور بڑا ٹیڑھا راستہ ہے حالانکہ بظاہر ایک بھی موڑ نہیں ہے بالکل سیدھا ہے تو یہاں بھی واضح ہو گیا کہ ہر مقام پر ظاہری اعتبار سے سیدھی چیز کو سیدھی نہیں مانی جاتی بلکہ اس کی کیفیات اور خصوصیات کی بنیاد پر سیدھا اور ٹیڑھا مانا جاتا ہے تبھی تو شراب کے نشے میں ایک شخص لڑکھڑاتے ہوئے چلتا ہے کسی موڑ پر پہنچ کر گر جاتا ہے، کسی نالی کے پاس پہنچ کر کبھی قدم آگے بڑھاتا ہے تو کبھی پیچھے کھینچتا ہے مگر کوئی اسے راستہ بتانے والا نہیں، نالی اور سڑک پار کرانے والا نہیں مگر ایک ایسا شخص بھی آتا ہے جس کی آنکھوں میں روشنی نہیں ہے اور ہاتھ میں لاٹھی ہے چلتے چلتے موڑ آ گیا، یا نالی پڑ گئی وہ شخص اپنے ہاتھ کی لاٹھی سے دائیں بائیں آزماتا ہے کہ راستہ بہتر ہے کہ نہیں اتنے میں کسی کی نظر پڑتی ہے تو وہ جلدی سے اس نابینا کے پاس پہنچتا ہے اور اپنے ہاتھ سے اس کا ہاتھ پکڑتا ہے اور نالی پار کراتا ہے یا روڈ کراس کراتا ہے دونوں کے راستے ایک تھے مگر نوعیت مختلف تھی۔ یہ دنیا ہے ہزاروں رنگ بدلتی ہے اور دنیا میں بسنے والے لوگ بھی ہزاروں رنگ بدلتے ہیں۔

انسان تو سب ہیں لیکن مقام الگ الگ، جینے کا طریقہ تو سب کو ایک جیسا بتایا گیا ہے لیکن لوگوں کے جینے کا طریقہ الگ الگ،، ایک وہ بھی شخص ہے جو کہتا ہے کہ یہ کیا کہ تم تو ہوش میں ہو میں نشے میں ہوں، پی کر شراب تم بھی کہو میں نشے میں ہوں، جو ہوش میں ہوں ان سے کرو عاقبت کی بات، مجھ سے نشے کی بات کرو میں نشے میں ہوں،، جبکہ دوسرا شخص کہتا ہے کہ ہوش میں آ نشے میں جھوم نہ تو، ارے میکدے کو منہ سے چوم نہ تو، شرم کر شرم اے ابن آدم، دیکھا ابلیس بن کے گھوم نہ تو،، یہ بری چیز ہے پینا بھی برا ہے اس کا، ہے جو انسان کا دشمن وہ نشہ ہے اس کا، ہر برائی کی طرف دھیان چلا جاتا ہے، جس کو پیتے وقت ایمان چلا جاتا ہے، یہ تو داناؤں کو نادان بنا دیتی ہے یعنی انسان کو شیطان بنا دیتی ہے، پی کے بدمست ہے کیا تیری ادا ہے پیارے، جان کر پی ہے یہ سب تیری خطا ہے پیارے، تو نے انگور کی بیٹی کا اسے نام دیا، اور بے فائدہ انگور کو بدنام کیا، تو نہ پیتا نہ یہ بہکی ہوئی باتیں کرتا، ہوش ہوتا تو تو قہر خدا سے ڈرتا، لڑکھڑاتا ہوا نشے میں کدھر جاتا ہے، ارے کبھی سیدھا کبھی پٹری سے اتر جاتا ہے، پینے والے یہ حقیقت ہے کہ نادان ہے تو، آج سے چھوڑ دے پینا جو مسلمان ہے تو،، جب اس کے کانوں میں یہ آواز گئی تو اسے کچھ غیرت آئی اور وہ کچھ سوچنے پر مجبور ہوا پھر اس کے دل نے کہا کہ تجھے جینا ہے تو جی سارے زمانے کے لئے، زندگی تیری نہیں پینے پلانے کے لئے،، ہاتھ اللہ نے بخشے ہیں سخاوت کے لئے، پاؤں بخشا ہے تجھے راہ صداقت کے لئے، دل دیا ہے تجھے ایمان کی دولت کے لئے، اپنے محبوب کی اور اپنی محبت کے لئے،، تجھ کو اس پر بھی خیال دل معصوم نہیں،، قوم دم توڑ رہی ہے تجھے معلوم نہیں،، اب اس کے دل کی دنیا بدلنی شروع ہوئی غیرت ایمانی جوش سے بھڑکنا شروع ہوئی دل سے توبہ کرنے کا ارادہ کیا اور مسجد کی طرف چل دیا۔ مسجد میں پہنچتا ہے تو کیا دیکھتا ہے کہ مسجد خالی ہے وضو بناتا ہے اور اس کے بعد ایک کونے میں بیٹھتا ہے آنکھوں سے آنسو بہاتا ہے گناہوں سے توبہ کرتا ہے ابھی کچھ ہی دیر ہوئی ہے کہ لوگوں کا مسجد میں آنا شروع ہو جاتا ہے اس شخص پر لوگوں کی نظر پڑتی ہے جو ابھی کچھ دیر قبل نشے میں جھوم رہا تھا لوگوں نے اسے دھکے مار کر مسجد سے باہر کر دیا دیکھتے ہی دیکھتے بھیڑ لگ گئی جو آتا ہے وہ طعنہ مارتا ہے کہ یہ شرابی ہے اس کو مسجد میں داخل نہ ہونے دیا جائے وہ اپنی آنکھوں سے آنسو برساتے ہوئے بھیڑ میں چکر لگاتا ہے ایک دکاندار کا گریبان پکڑتا ہے اور پوچھتا ہے کہ کیا تو نے ناپ تول میں کمی کرنے کی عادت چھوڑ دی؟ اگر نہیں تو پھر تمہیں مجھ پر انگلی اٹھانے کا اور مسجد میں داخل ہونے سے روکنے کا حق کس نے دیا؟ پھر آگے بڑھ کر ایک آفیسر کا گریبان پکڑتا ہے اور پوچھتا ہے کہ کیا تم نے رشوت لینے سے توبہ کر لی ہے؟ پھر ایک تاجر کا گریبان پکڑ کر پوچھتا ہے کہ کیا تم نے تجارت میں دھوکہ دینے سے توبہ کر لیا؟ سب کی نگاہیں نیچی سب کے ہوش اڑے ہوئے آج اس کے ذہن میں یہ خیالات و سوالات کیسے آئے بالکل سناٹا چھایا ہوا ہے ہر طرف خاموشی ہے اب وہ شخص خاموشیوں کو چیرتے ہوئے کہتا ہے کہ اے بھیڑ لگا کر تماشہ دیکھنے والوں سنو یقیناً میں شراب پیا کرتا تھا لیکن آج ہی ایک شخص کے ذریعے نصیحت سن کر میرا دل خوف خدا سے لرز گیا اور میں نے گناہوں سے توبہ کرنے کا پختہ ارادہ کر لیا اور آج مسجد میں آ کر میں اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہو کر سربسجود ہوا اور گناہوں کی معافی مانگ رہا تھا مجھے بڑا سکون حاصل ہو رہا تھا مگر آپ لوگوں نے مجھ سے نفرت کا اظہار کیا اور مجھے مسجد سے باہر کیا لیکن افسوس صد افسوس آپ لوگ اپنا محاسبہ کرنے کے لئے تیار نہیں ناپ تول میں کمی آپ کرتے ہیں، تجارت میں دھوکہ آپ دیتے ہیں اور رشوت آپ لیتے ہیں آج تک آپ لوگوں نے توبہ کا ارادہ نہیں کیا،، کیا اب بھی آپ لوگ مجھے مسجد میں جانے سے روکیں گے؟ کم از کم اتنا تو سوچا ہوتا کہ اللہ نے گناہوں کو معاف کرنے کا وعدہ کیا ہے توبہ قبول کرنے کا وعدہ کیا ہے یہاں تک کہ بندہ ایک دن شراب پیتا ہے اور جب نشہ اترتا ہے تو گناہوں کی معافی مانگتا ہے تو اللہ اپنے فرشتوں سے کہتا ہے کہ دیکھو میرا بندہ بہک گیا تھا مگر جب خیال آیا تو مجھ سے معافی مانگ رہا ہے اے فرشتوں اس کا گناہ نہ لکھنا،، بندہ دوسرے دن پھر شراب پیتا ہے اور جب نشہ اترتا ہے تو اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہے اللہ کہتا ہے کہ اے فرشتوں دیکھو میرا بندہ آج پھر مجھ سے معافی مانگ رہا ہے اپنے کئے پر شرمندہ ہے توبہ کر رہا ہے آج پھر میں اسے معاف کر رہا ہوں،، اب بندہ تیسرے دن بھی شراب پیتا ہے اور جب نشہ اترتا ہے تو پھر روتا اور گڑگڑاتا ہے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہے تب پروردگار کہتا ہے کہ اے فرشتوں میرا بندہ مجھ سے مذاق کر رہا ہے اب اس کے گناہ معاف نہیں کئے جائیں گے اب رجسٹر میں اس کا گناہ لکھ دیا جائے،، تو جب رب ذوالجلال اتنی مہلت دیتا ہے اور اتنا مہربان ہے تو آپ لوگ توبہ کے راستے میں کیوں رخنہ اندازی کر رہے ہیں ارے ہو سکے تو آپ لوگ بھی تجارت میں دھوکہ دہی سے، ناپ تول میں کمی سے اور رشوت خوری سے توبہ کریں اور اللہ کے نیک بندے بنیں اسی میں بھلائی ہے اور اسی میں کامیابی ہے۔

☆☆☆☆☆

کورٹ روم تھرلر ''سسٹم'' 22 مئی کو پرائم ویڈیو پر ریلیز ہوگی!

ممبئی: ۷ر مئی (ایم ملک) سسٹم کو اشونی ایر تیواری نے ڈائریکٹ کیا ہے۔ اسے باویجا اسٹوڈیو کے بینر تلے پمی باویجا، ہرمن باویجا اور سمیتا بالیگا نے پروڈیوس کیا ہے۔ فلم کو ہرمن باویجا، ارون سوکمار، اشونی ایر تیواری، تسنیم لوکھنڈ والا اور اکشت گھلدیال نے لکھا ہے۔ سسٹم نے سوناکشی سنہا، جیوتھیکا، اور آشوتوش گواریکر کو طاقتور پرفارمنس میں دکھایا ہے۔ پریتی اگروال، آدیناتھ کوٹھارے، آشریہ مشرا، گورو پانڈے، اور سیدیپ گپتا بھی اہم کردار میں نظر آئیں گے۔ سسٹم کا پریمیئر 22 مئی کو ہوگا، خاص طور پر پرائم ویڈیو پر، ہندوستان میں اور دنیا بھر کے 240 ممالک اور خطوں میں۔ پرائم ویڈیو نے آج 22 مئی کو اپنی آنے والی فلم سسٹم کی دنیا بھر میں پریمیئر کی تاریخ کا اعلان کیا۔ اشونی ایر تیواری کی ہدایت کاری میں بننے والی اس فلم کو پمی باویجا، ہرمن باویجا اور سمیتا بالیگا نے پروڈیوس کیا ہے۔ فلم ایک سنسنی خیز قانونی ڈرامہ ہے جو ہر موڑ پر سرپرائز دینے کا وعدہ کرتا ہے۔ کہانی ایک مراعات یافتہ پراسیکیوٹر پر مرکوز ہے جو ایک سادہ سٹینوگرافر کے ساتھ مل کر چھپی ہوئی ناانصافیوں سے پردہ اٹھانے کی کوشش کرتا ہے اور اسے طاقت اور انصاف کے درمیان انتخاب کرنے پر مجبور کرتا ہے۔ فلم کو ہرمن باویجا، ارون سوکمار، اشونی ایر تیواری، تسنیم لوکھنڈ والا اور اکشت گھلدیال نے لکھا ہے۔ سسٹم میں سوناکشی سنہا، جیوتھیکا، اور آشوتوش گواریکر مرکزی کرداروں میں ہیں، جن میں پریتی اگروال، آدیناتھ کوٹھارے، آشریہ مشرا، گورو پانڈے، اور سیدیپ گپتا اہم کرداروں میں ہیں۔ یہ فلم 22 مئی کو ہندی میں، خصوصی طور پر پرائم ویڈیو پر، ہندوستان اور دنیا بھر کے 240 سے زیادہ ممالک اور خطوں میں ریلیز ہوگی۔ سسٹم ایک طاقتور قانونی ڈرامہ ہے جو سوناکشی سنہا کے ذریعہ ادا کردہ پبلک پراسیکیوٹر نیہا راجونش اور جیوتھیکا کے ذریعہ ادا کردہ کورٹ روم کی سٹینوگرافر ساریکا راوت کے درمیان انوکھے رشتے کی کہانی بیان کرتا ہے۔ ساریکا ایک عاجزانہ پس منظر سے ہے، جبکہ نیہا ایک مختلف سماجی پس منظر سے ہے۔ ان کے مختلف پس منظر کے باوجود، دونوں انصاف اور سچائی کے لیے لڑنے کے لیے متحد ہیں، چاہے اس کا مطلب سب سے زیادہ طاقتور کا سامنا ہو۔ پرائم ویڈیو انڈیا کے ڈائریکٹر اور ہیڈ آف اوریجنلز نکھل مدھوک نے کہا، ''سسٹم ایک طاقتور اور سنسنی خیز ڈرامہ ہے جو عزائم، انصاف اور اخلاقیات کے موضوعات کو تلاش کرتا ہے۔ اشونی ایر تیواری کی ہدایت کاری اور باویجا اسٹوڈیو کے اشتراک سے تیار کردہ، یہ فلم آپ کو ہر موڑ پر حیران کر دے گی۔ اس شاندار پرفارمنس کے ساتھ، ہم سنجیدگی اور سنجیدگی کے ساتھ جوڑی کے ساتھ ہیں۔ یہ فلم 22 مئی کو پرائم ویڈیو پر ریلیز ہونے پر دنیا بھر کے شائقین کے ساتھ گونجے گی۔'' ہرمن باویجا، پروڈیوسر، باویجا اسٹوڈیوز نے کہا، ''سسٹم ایک طاقتور قانونی ڈرامہ ہے جو مختلف دنیا کی دو مضبوط خواہشات والی خواتین کی کہانی بیان کرتا ہے لیکن انصاف کے لیے ان کے منفرد وژن سے متحد ہے۔ سوناکشی سنہا، جیوتھیکا، اور آشوتوش گواریکر کی شاندار پرفارمنس کی قیادت میں، یہ فلم ہمارے وژن کی عکاسی کرتی ہے اور ہم پرائمری کہانیوں کو بیان کرنے کے لیے پرائمری اور پرائمری ویڈیو کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ اس فلم پر اشونی ایر تیواری نے ہمیں اس کہانی کو بڑے پیمانے پر زندہ کرنے کا موقع فراہم کیا ہے اور ہم اس منفرد کہانی کو ہندوستان اور دنیا بھر کے ناظرین تک پہنچانے کے منتظر ہیں۔

تھائی لینڈ کی اسٹریٹجک پالیسی میں تبدیلی

نئی دہلی۔ 7ر مئی۔ ایم این این۔ آبزرور ریسرچ فاؤنڈیشن (او آر ایف) کی ایک حالیہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ تھائی لینڈ کی بدلتی ہوئی اسٹریٹجک اور اقتصادی ترجیحات بھارت کے لیے جنوب مشرقی ایشیا میں نئے اقتصادی اور تجارتی مواقع پیدا کر رہی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق خطے میں جغرافیائی سیاست، سپلائی چین کی تبدیلی اور چین پر انحصار کم کرنے کی عالمی کوششوں کے باعث بھارت۔ تھائی لینڈ تعلقات نئی اہمیت اختیار کر رہے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بھارت کی ایکٹ ایسٹ پالیسی اور تھائی لینڈ کی ایکٹ ویسٹ پالیسی کے درمیان بڑھتی ہوئی ہم آہنگی دونوں ممالک کو اقتصادی اور اسٹریٹجک طور پر قریب لا رہی ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق دونوں ممالک اب تجارت، سرمایہ کاری، ڈیجیٹل معیشت، سیاحت، سیمی کنڈکٹرز، مصنوعی ذہانت اور اہم سپلائی چینز میں تعاون بڑھانے پر توجہ دے رہے ہیں۔

مکۃ المکرمہ: کے ۱۲ر اسمائے مقدسہ اور ان کی روحانی و تاریخی اہمیت

محمد عبدالحفیظ اسلامی، خطیب مسجد صالحہ قاسمؒ
وینئر کالم نگار۔ 9849099228

قرآن مجید میں ساری دنیا کا مرکزِ توحید، مکہ مکرمہ کے جو مختلف صفاتی نام آئے ہیں اگر اس کا گہرائی کے ساتھ مطالعہ کریں تو اس متبرک گھر اور اس کے اطراف کی عظمت اور اس کی فضیلت ہمارے سامنے آتی ہے، اللہ تعالیٰ نے اس کے مختلف اسماء گرامی قرآن حکیم میں درج فرما کر اس کی اہمیت کو نوع انسانی کے لئے اُجاگر کر دیا۔ چنانچہ قرآن کریم کے حوالے سے اسکی نشاندہی قارئین؛ بالخصوص عازمین حج و معتمرین کرام کی خدمت میں پیش ہے۔

(1) اسکا پہلا نام سورۃ العلق کی آیت 24 میں ''مکہ'' کا ذکر یوں آیا: وہی ہے جس نے مکہ کی وادی میں اُن کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ اُن سے روک دیئے، حالانکہ وہ اُن پر تمہیں غلبہ عطا کر چکا ہے۔ اس طرح مکہ مکرمہ کا ذکر ۲ ہجری میں ''ببطن مکہ'' کے حوالے سے، صلح حدیبیہ سے مدینہ واپسی کے دوران ہوا۔ مکہ کے معنی مٹا دینے کے ہیں اور ایک معنی ہلاک کر دینا اور کچلنا بھی ہے، کیوں کہ یہ شہر گناہوں کو مٹا دیتا ہے، ختم کر دیتا ہے اور جو بھی اس پر ظلم کرے یہ سرزمین اُسے ہلاک کر دیتی ہے جس کی سب سے بڑی مثال سورہ فیل کی پہلی آیت کریمہ اَلَم تَرَ کَیفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِاَصحَابِ الفِیل (۱) میں ابرہہ ظالم کی آئی ہے جو کعبہ کو ڈھانے کے ارادے سے نکلا تھا مگر ناکام ہوا اور حقارت سے بھرپور طریقہ پر ہلاک ہو کر رہا؛ اسکے قلم میں اس کا ساتھ دینے والے بھی Will Crush کچل ڈالے گئے، بالآخر ان کی تمام طاقت کچرے کا ڈھیر بن کر صفحۂ ہستی سے مٹ گئی۔۔

(2) اسکا دوسرا نام سورۃ آل عمران میں ''بَکَّۃ'' آیا ہے۔ ''بے شک سب سے پہلی عبادت گاہ جو انسانوں کے لئے تعمیر ہوئی وہ وہی ہے جو مکہ میں واقع ہے۔ اس کو خیر و برکت دی گئی ہے اور تمام جہان والوں کے لئے مرکز ہدایت بنایا گیا تھا''۔ (آیت 96) اس طرح مکہ کو اولین مرکزِ توحید ہونے کی حیثیت سے اُبھارتے ہوئے ''بَکَّۃ'' کے نام سے ذکر فرما دیا گیا ہے۔ ''بَکَّۃ'' کے معنی چُور چُور کر دینا، پھاڑنا اور ختم کر دینا کے آتے ہیں، کیوں کہ یہ شہر ظالم و جابر آدمیوں کے غرور و تکبر Arrogance کو چُور چُور کر کے رکھ دیتا ہے۔ ''بَکَّۃ'' سے متعلق 4 اقوال آئے ہیں۔ پہلا۔ بکۃ وہ خاص جگہ ہے جہاں کعبۃ اللہ شریف ہے۔ دوسرا۔ کعبۃ اللہ اور اس کے اطراف والی جگہ ''بکہ'' کہلاتی ہے اور اس سے زائد حصہ کو مکہ کہا جاتا ہے۔ تیسرا۔ ''بکۃ'' اس مقام کو کہتے ہیں جہاں بیت اللہ شریف ہے اور مکہ کے حکم میں سارا حرم شامل ہے۔ چوتھا۔ بکہ اور مکہ یہ دونوں نام اس HolyCity مقدس شہر کے ہیں، ان میں کوئی فرق نہیں۔

(3) اس کا تیسرا مشہور نام ''اُمُّ القریٰ'' ہے جس کا ذکر سورۃ الانعام کی آیت 92 میں مذکور ہے۔ فرمایا: ''(اُسی کتاب کی طرح) یہ ایک کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے بڑی خیر و برکت والی ہے، اُس چیز کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے آئی تھی اور اس لئے نازل کی گئی ہے کہ اس کے ذریعہ سے تم بستیوں کے اس مرکز (یعنی مکہ) اور اس کے اطراف میں رہنے والوں کو متنبہ کرو''۔ یہاں پر مکہ مکرمہ کو ''اُم القریٰ'' Mother of all Cities کے نام سے ذکر کیا گیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس مقدس شہر کو جو عظمت والا بھی ہے اِسے اُم القریٰ کے نام سے یاد کرنا، یہ یوں ہی نہیں ہے بلکہ اس کے ایک سے زائد وجوہ ہیں۔ پہلا یہ کہ وہ مرکزی نقطہ ہے جس سے بقیہ زمین کو پھیلایا گیا ہے، جدید و قدیم تحقیقات کی رو سے یہ خشک زمین کے وسط میں واقع ہے، اور کعبہ مشرفہ زمین کا مرکز Center of the Earth ہے یعنی مکہ مکرمہ کو یہ شرف حاصل ہے کہ یہ زمین پر معرض وجود میں آنے والا خشکی کا یہ خوش نصیب ٹکڑا ہے۔ اب سیٹلائٹ تصاویر اور جدید نقشہ نگاری سے معلوم ہوتا ہے کہ مکہ خشکی کے حصوں کے درمیان میں واقع ہے۔۔ دوسرا یہ کہ قدیم ترین شہر کی مناسبت سے اِسے اُم القریٰ قرار دیا گیا کیوں کہ یہ بستیوں کی ماں ''اُم القریٰ'' ہے! تیسرا یہ کہ ''اُمّ'' کے معنی قصد کرنے اور رُخ کرنے کے بھی آتے ہیں یعنی اللہ کی یاد کے لئے ''نماز'' پڑھنے والوں کو بھی اسی طرف اپنا رُخ کرنے کا حکم ہے، ساری دنیا کے مسلمان کہیں بھی رہتے بستے ہوں اسی مرکز توحید کی طرف اپنا رُخ کر لیتے ہیں۔ چوتھی چیز یہ کہ جس طرح ماں کا درجہ بلند و بالا ہے۔ ٹھیک اسی طرح یہ تمام بستیوں میں ماں کا درجہ ہے۔ (تاریخ مکہ مکرمہ صفحہ 11)

(4) اسکا چوتھا نام ''البلد'' ہے۔ اس کا ذکر قرآن حکیم کے سورۃ ابراھیم کی آیت 35 میں آیا ہے۔ ''اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب ابراھیمؑ نے کہا اے رب اس شہر کو امن کی جگہ بنا دے'' آیت کریمہ میں لفظ ''البلد'' جو آیا ہے یہ صرف مکہ مکرمہ کیلئے ہے۔ (زاد المسیر 8/250)

(5) اسکا پانچواں نام ''البلد الامین'' یہ سورۃ التین کی آیت 3 میں آیا ہے۔ وَھٰذَا البَلَدِ الاَمِین اور قسم ہے اس امن والے شہر کی۔ ابن جوزیؒ فرماتے ہیں: زمانہ جاہلیت ہو کہ زمانہ اسلام، خوف و ہراس میں مبتلا ہر شخص یہاں امن پاتا ہے۔ اہل عرب ''آمن'' کو امین سے تعبیر کرتے ہیں۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ اسلام سے قبل بھی یہاں کے باشندوں کو بھوک پیاس سے بے نیازی اور خوف و ہراس کے دور میں بھی پرامن شب و روز عطا ہوتے رہے۔ یہ محض اس متبرک شہر کا طفیل ہے کہ شریر لوگ یہاں کے رہنے والوں پر ہاتھ نہ ڈالتے تھے اور یہاں کے قافلے جو تجارت ''Trading'' کی غرض سے دور دراز مقامات پر جایا کرتے تھے مگر ان قافلوں پر بڑے بڑے ڈاکو و لٹیرے بھی صرفِ نظر Ignore it سے کام لیا کرتے تھے۔

(6) اسکا چھٹا نام ''اَلبَلدَۃ'' آیا ہے جس کا ذکر سورۃ النمل آیت 91 میں ہے۔ ''(اے محمد ﷺ، ان سے کہو) مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ اس شہر کے رب کی بندگی کروں جس نے اسے حرم بنایا ہے''۔ علامہ ابن جوزیؒ فرماتے ہیں کہ بلدۃ سے مراد مکہ معظمہ ہے۔ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی رحمہ اللہ نے اسکی تشریح یوں فرمائی ''یہ سورۃ چونکہ اس زمانے

قانون شریعت پر عمل کرنے سے معاشرہ میں امن وسکون کی فضا قائم ہوتی ہے: حضرت امیر شریعت

پٹنہ: ۷؍مئی (پریس ریلیز): ۔نظام قضا کا قیام امت محمدیہ کا اہم ترین فریضہ ہے، جس سے امت نے کبھی غفلت نہیں برتی، اس لئے اس نظام کی اہمیت وضرورت کو دیکھتے ہوئے ہمارے اکابر واسلاف ہمیشہ اسے قائم کرنے اور اسے پھیلانے کیلئے فکرمند رہے اور اس کے لئے کوششیں بھی کرتے رہے ہیں، کیونکہ اسی سے معاشرہ میں امن وسکون کی فضا قائم ہوتی ہے، ۶؍مئی کو اسی لئے مدرسہ اسلامیہ عربیہ گھوری گھاٹ چترا میں دارالقضاء کی لسأۃ ثانیہ ہورہی ہے، یہ باتیں امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ ومغربی بنگال کے امیر شریعت مفکرملت حضرت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی مدظلہ نے گھوری گھاٹ کی جامع مسجد میں مسلمانوں کے ایک بڑے اجتماع میں مولانا مفتی محمد زاہد بن محمد یونس کو منصب قضا پر فائز کرتے ہوئے کہیں، حضرت امیر شریعت نے مولانا موصوف کو سند قضاء دیتے ہوئے کہا کہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ آپ فریقین کے باہمی جھگڑوں کا قرآن وحدیث کی روشنی میں تصفیہ کریں اور مسلمانوں کو اسلامی قوانین واحکام پر عمل آوری کا جذبہ پیدا کریں اور لوگوں کو بتائیں کہ جب اللہ رب العزت ہمارا خالق ومالک ہے تو اس کی اطاعت وفرمانبرداری کرنی ہے اور رسول اللہؐ کی تعلیمات واسوہ کے مطابق زندگی گذارنی ہے، حضرت امیر شریعت نے مسلمانوں سے کہا کہ آپ کو ایمانی جذبے سے اللہ اور اس کے رسولؐ کی باتیں دل وجان سے تسلیم کرنا ہے اور عملی زندگی میں اس کو جاری ونافذ کرنا ہے، اس موقع پر حضرت امیر شریعت نے امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ ومغربی بنگال کے چھٹے امیر شریعت حضرت مولانا سید نظام الدین صاحبؒ کی عملی وفکری صلاحیتوں کا اعتراف اور امارت شرعیہ کے تئیں آپ کی خدمات اور کاوشوں کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ بستی آپ کا مولد ومسکن بھی ہے جو آپ سب کے لئے قابل صد رشک ہے، اس موقع پر حضرت امیر شریعت مدظلہ نے امیر شریعت سادس کے ہونہار صاحبزادے اور مجلس استقبالیہ کے صدر مولانا عبد الواحد ندوی اور ان کے رفقاء کی اس اجلاس کی کامیابی کے لئے جہد مسلسل کی تعریف وتحسین فرمائی، امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ ومغربی بنگال کے صدر قاضی شریعت مولانا مفتی محمد انظار عالم قاسمی صاحب نے مولانا زاہد صاحب کو قاضی شریعت مقرر کرتے ہوئے مسلمانوں سے کہا کہ عدل وانصاف کے قیام سے معاشرہ اور سماج میں امن وامان کی خوشگوار فضا بنتی ہے اور ظلم وزیادتی کی بیخ کنی ہوتی ہے، اس لئے نبی کریمؐ کے عہد مبارک سے تادم ایں یہ سلسلہ قائم ہے تاکہ مسلمان قانونِ الٰہی کے مطابق شرعی زندگی گذاریں، بسا اوقات دینوں عدالتوں پر مقدمات کا بوجھ زیادہ پڑ جاتا ہے، اگر ہم اپنے جھگڑوں کو باہمی صلاح ومشورہ اور دارالقضاء کے ذریعہ حل کرالیں گے تو اس سے عدالتوں کا بوجھ ہلکا ہوگا، امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال کے نائب ناظم مولانا مفتی محمد سہراب ندوی نے امیر شریعت سادس حضرت مولانا سید نظام الدین صاحبؒ کی مدبرانہ قیادت اور ان کے عہد امارت کے زریں کارناموں پر قدرے تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ جب بھی حضرت کی تاریخ لکھی جائے گی تو گھوری گھاٹ کا نام سرفہرست رہے گا، اس حیثیت سے آپ مبارکباد کے مستحق ہیں، اللہ کے فضل وکرم سے انہوں نے جو چراغ جلایا ان کے صاحبزادے اس کی روشنی کو پھیلا رہے ہیں، مولانا ندوی نے مزید کہا کہ اس وقت ملک کا رنگ تیزی سے بدل رہا ہے، ایسے حالات میں اپنے ملی تشخص وامتیازات کی حفاظت کرنے اور قانونِ شریعت کو اپنے اوپر نافذ کرنے کی بڑی ضرورت ہے، اگر باہمی معاملات میں تنازع پیدا ہوجائے تو پہلے مل بیٹھ کر حل کرنے کی کوشش کریں، بصورت دیگر دارالقضاء سے رجوع کریں۔ جمشید پور کے قاضی شریعت مولانا محمد سعود عالم قاسمی صاحب نے کہا کہ اگر ہم خود قانونِ شریعت پر عمل کرنے لگیں تو دنیا کی کوئی طاقت ہم کو روک نہیں سکتی ہے اور نہ ہی کسی کو ہمارے قانون میں مداخلت کرنے کی ہمت ہوگی، اس لئے ہم سب اپنے جھگڑوں کو شرعی طریقے پر دارالقضاء کے ذریعہ حل کرائیں، امارت شرعیہ کے نائب قاضی شریعت مولانا مفتی محمد سہیل اختر قاسمی صاحب نے کہا کہ مسلمان ایک زندہ قوم اور بیدار ملت ہے، کیونکہ کلمہ گو کا دل کبھی پژمردہ نہیں ہوتا ہے، اسلئے آپ کا اسلام سے جس قدر تعلق استوار رہے گا، اللہ کی مدد ہوتی رہے گی، اس ایمانی جذبے کو اپنی نسلوں تک منتقل کیجئے اور انہیں دینی تعلیم سے آراستہ کرکے سچا وپکا مومن بن کر زندگی گذارنے کی تلقین کیجیے، شہر گیا کے قاضی شریعت مولانا محمد وسیم صاحب نے کہا کہ دارالقضاء مسلمانوں کے لئے ایک بڑی نعمت ہے، جس کی ہم سبھوں کو قدر کرنی چاہئے، مولانا رضوان احمد ندوی صاحب معاون ناظم نے کہا کہ تنازعات حق تلفی کے سبب پیدا ہوتے ہیں، اگر ہر شخص ایک دوسرے کے حقوق کی ادائیگی کی فکر کرنے لگے تو جھگڑے خود بخود ختم ہوجائیں گے، مجلس استقبالیہ کے صدر مولانا پروفیسر عبد الواحد ندوی صاحب نے گھوری گھاٹ کی علمی وتہذیبی اور ثقافتی نوعیت کا تفصیل سے تذکرہ کرنے کے بعد خانقاہ رحمانی مونگیر اور اپنے والد ماجد حضرت مولانا سید نظام الدین کی قلبی وابستگی کو تفصیل سے بیان کیا اور لوگوں سے امارت شرعیہ اور امیر شریعت سے وابستہ رہ کر شرعی زندگی گذارنے کی تلقین کی، اس موقع پر انہوں نے اپنے رفقاء کار مولانا شہزاد اکرم ندوی، مولانا مجیب الحسن ندوی ودیگر اساتذہ کرام وارباب فکر ودانش اصحاب کی کاوشوں کی بھرپور تحسین فرمائی، جناب سمیع احمد صاحب نے گھوری گھاٹ کی تاریخی اور جغرافیائی محل وقوع کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ یہاں مسلم دور حکومت میں بھی بڑے بڑے قضاۃ پیدا ہوتے رہے ہیں، آج اس کی تجدید ہورہی ہے جو کہ ایک تاریخی کارنامہ ہے۔ اس افتتاحی مجلس کا آغاز مولانا مفتی مجیب الرحمن قاسمی کی تلاوت سے ہوا، مفتی صاحب موصوف نے تمہیدی کلمات میں امارت شرعیہ کی نگرانی میں چل رہے دارالقضاء کی تفصیل بیان کی، اجلاس کی نظامت مولانا عبد الواحد ندوی صاحب نے بحسن وخوبی انجام دی، اس موقع پر حضرت مولانا سید نظام الدین صاحب کا نعتیہ کلام مولانا مفتی مجیب الرحمن قاسمی صاحب نے۔ ع

بکل کرذوالحلیفہ سے جو دیکھا شوق کے مارے
تو چمکے دور ہی سے مسجد نبوی کے مینارے

بھی پیش کیا، نیز جناب مولانا محمد منظر قاسمی جامعہ رحمانی مونگیر نے بارگاہِ رسالت میں نذرانہ عقیدت پیش کیا، حافظ محمد احتشام رحمانی رکن شوریٰ امارت شرعیہ بھی اجلاس میں موجود رہے، اس اجلاس کو کامیاب بنانے میں مدرسہ اسلامیہ عربیہ گھوری گھاٹ کے جملہ اساتذہ کرام اور امارت شرعیہ کے مبلغ مولانا محسنین ندوی نے بڑی کاوشیں کیں، اللہ ان سبھوں کو اجرِ عظیم عطا فرمائے، آخر میں یہ اجلاس حضرت امیر شریعت صاحب کی دعاء پر اختتام کو پہونچا۔

اے ایس آئی اظہر یوسف خان ڈی جی پی ایوارڈ سے سرفراز

جلگاؤں: ۷؍مئی (عقیل خان بیاولی): ۔ مہاراشٹرا جلگاؤں پولیس کے محکمہ بینڈس میں اے ایس آئی کے عہدے پر فائز اظہر خان یوسف خان کو سال رواں ۲۰۲۵ کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (ڈی جی انسانگنا) کے اعزاز سے ضلع کے وزیر سرپرست گلاب راؤ پاٹل کے دست مبارک سے نوازا گیا ۔موصوف کم وبیش گزشتہ ۲۷/۲۵ برسوں سے محکمۂ پولیس میں خدمات انجام دے رہے ہیں اسکی برجستگی قوت فیصلہ بروقت ادائیگی فرائض چابکدستی نظم وضبط ایمانداری مسلسل بے داغ خدمات، جیسی خصوصیات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس اعلیٰ اعزاز سے نوازا گیا۔ان دنوں وہ شعبہ بینڈس میں خدمات انجام دے رہے ہیں انہوں نے کلاسیکی موسیقی کی ریاضت اپنے زمانے کے استاد پولیس بینڈس ماسٹر مرحوم بننے خان کی زیر نگرانی کی ہے ایک ماہر کلاسیکل کلارنیٹ آرٹسٹ کے طور پر بھی اظہر خان اپنی شناخت کرتے ہیں موصوف عملی زندگی میں صوم وصلوٰۃ کے پابند تصوف کے علمبردار اور اپنے ہم پیشہ ساتھیوں کی بھی مثبت طریقے سے ذہن سازی کرتے ہیں ان کے والد ماجد مرحوم یوسف خان بھی خادم اولیاء کرام کی حیثیت سے جانے جاتے تھے۔ انہیں ملے اس اعزاز سے محکمہ پولیس، بینڈس شعبہ اور حلقہ احباب میں خوشی کا ماحول ہے اس موقع پر ضلع ایس پی ڈپٹی ایس پی ضلع کلیکٹر اور اعلیٰ افسران موجود تھے۔

☆☆☆☆☆

سہ ماہی ادب سلسلہ کا خصوصی شمارہ اردو سفرنامہ نمبر شائع

دہلی: ۷؍مئی (راست) نئی دہلی سے شائع ہونے والے سہ ماہی ادبی جریدہ ادب سلسلہ کا ”اردو سفرنامہ“ کے عنوان سے خصوصی شمارہ منظرِ عام پر آگیا ہے، جسے اردو ادب میں ایک اہم اور دستاویزی اضافہ قرار دیا جارہا ہے۔ مدیر محمد سلیم علیگ کی ادارت میں شائع ہونے والا یہ ضخیم شمارہ سفرنامہ نگاری کے مختلف پہلوؤں، روایت، تنقید اور عصری رجحانات پر مشتمل ہے۔ اس خصوصی شمارے میں ملک کے ممتاز ادباء، نقادوں اور قلمکاروں کے تحقیقی وتنقیدی مضامین شامل کیے گئے ہیں، جن میں اردو سفرنامے کی تاریخ، فنی خصوصیات، تہذیبی وثقافتی جہات اور جدید سفرنامہ نگاری کے رجحانات پر سیر حاصل گفتگو کی گئی ہے۔ شمارے میں معروف ادیبوں کے سفرناموں کا تنقیدی جائزہ بھی پیش کیا گیا ہے، جس سے قارئین اور محققین کو علمی استفادہ حاصل ہوگا۔ یہ شمارہ محض ایک ادبی رسالہ نہیں بلکہ سفرنامہ ادب کا ایک اہم حوالہ اور تحقیقی دستاویز ہے، جسے اسکالرس، طلبہ، اساتذہ، محققین اور ادب دوست افراد کے لیے نہایت مفید قرار دیا جارہا ہے۔ ادارہ کی جانب سے ادب نواز حضرات سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ 500 روپے کے تعاون کے ساتھ اس خصوصی شمارے کو اپنی ذاتی لائبریری اور مطالعے کا حصہ بنائیں تاکہ رسالے کی اشاعت اور طباعت کے اخراجات میں معاونت ہوسکے۔ رسالہ حاصل کرنے یا مزید تفصیلات کیلئے فون نمبر 8588840266 پر ربط پیدا کیا جاسکتا ہے۔

نکلس روڈ پر آج تھلیسی میاٹے آگاہی واک کو کامیاب بنانے کی اپیل: مہر آرگنائزیشن

حیدرآباد: ۷؍مئی (پریس نوٹ) بین الاقوامی تھیلیسیمیا ڈے کے موقع پر آج بروز جمعہ، 8 مئی کو تھیلیسیمیا اینڈ سکل سیل سوسائٹی کی جانب سے نیکلس روڈ پر آگاہی واک کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ یہ واک صبح 6 بجے سے 8 بجے تک جاری رہے گی، جبکہ واک کے لیے رجسٹریشن بالکل مفت رکھی گئی ہے۔ رجسٹریشن کا آغاز 30:5 بجے صبح سے ہوگا۔ تلنگانہ کے وزیر صحت سی دامودر راجہ نرسمہا ہری جھنڈی دکھائیں گے۔ صدر مہر آرگنائزیشن محمد حسام الدین صدیقی نے اس موقع پر عوام بالخصوص نوجوانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس آگاہی واک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور فری رجسٹریشن سے فائدہ اٹھائیں۔ انہوں نے کہا کہ تھیلیسیمیا ایک ایسا مرض ہے جو تیزی کے ساتھ بچوں میں پھیل رہا ہے، اور اس کے خاتمے کے لیے اجتماعی شعور اور عملی اقدامات ناگزیر ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ تھیلیسیمیا اینڈ سکل سیل سوسائٹی کا مقصد 2035 تک اس مرض کا مکمل خاتمہ ہے، جس کے لیے عوامی بیداری انتہائی ضروری ہے۔ واک کے دوران میڈیکل ایوتھس، معلوماتی کاؤنٹرس اور آگاہی پروگرام بھی منعقد کیے جائیں گے، جبکہ شرکاء کے لیے ریفرشمنٹس کا بھی اہتمام ہوگا۔ محمد حسام الدین صدیقی نے شہر کے تمام طبقات سے اپیل کی کہ وہ اس مہم کا حصہ بن کر ایک صحت مند معاشرے کی تشکیل میں اپنا کردار ادا کریں۔

غالب انسٹی ٹیوٹ کے زیر اہتمام دو روزہ قومی سمینار ’یگانہ: شخصیت، شاعری اور تنقید‘ کا افتتاح آج

دہلی: ۷؍مئی (راست): ۔ بین الاقوامی شہرت یافتہ اور اردو کا فعال ادارہ غالب انسٹی ٹیوٹ میرزا یگانہ چنگیزی کی شخصیت اور شاعری پر دو روزہ قومی سمینار کا انعقاد ایوان غالب، نئی دہلی میں کررہا ہے۔ غالب انسٹی ٹیوٹ کے ڈائرکٹر ڈاکٹر ادریس احمد نے اطلاع دی کہ یگانہ اردو کا اہم ترین شاعر ہے اس کے باوجود ان کے متعلق کوئی قابل ذکر سمینار کا انعقاد نہیں ہوا۔ 8 اور 9 مئی کو غالب انسٹی ٹیوٹ قومی سمینار کا انعقاد کررہا ہے جس کا افتتاح 8/مئی کو شام 5/ بجے ایوان غالب میں ہوگا۔ سمینار کا کلیدی خطبہ اردو کے نامور ادیب و ناقد پروفیسر انیس اشفاق پیش کریں گے۔ افتتاحی اجلاس کی صدرات غالب انسٹی ٹیوٹ کے سکریٹری پروفیسر صدیق الرحمٰن قدوائی کریں گے۔ سمینار کا افتتاح فارسی و اردو کے نامور دانشور پروفیسر شریف حسین قاسمی کریں گے۔ تعارفی کلمات اردو کے معروف نقاد پروفیسر سرور الہدیٰ پیش کریں گے اور اظہار تشکر کی رسم میں ادا کروں گا۔ 9/مئی کو صبح دس بجے سے شام 5/ بجے تک مقالات کا سلسلہ رہے گا جس میں حسب ذیل مقالہ نگاروں کی آمد متوقع ہے: پروفیسر شریف حسین قاسمی، پروفیسر معین الدین جینا بڑے، پروفیسر فاروق بخشی، پروفیسر سید حسن عباس، پروفیسر خواجہ محمد اکرام الدین، ڈاکٹر امیر حمزہ، جناب محمد فیض الرحمٰن۔ صدور اجلاس: پروفیسر شریف حسین قاسمی، پروفیسر انیس اشفاق، پروفیسر خالد محمود، پروفیسر سید حسن عباس۔ ناظم اجلاس: ڈاکٹر ثاقب عمران، ڈاکٹر محمد معین الدین، محترمہ انزلا فاروقی، ڈاکٹر محمد ارشد ہوں گے۔ موضوع کی اہمیت کے پیش نظر کثیر تعداد میں لوگوں کی آمد متوقع ہے۔

آپریشن سندور کی پہلی برسی پر وزیر اعظم نے سوشل میڈیا پروفائل تصویر تبدیل کی

نئی دہلی۔ 7؍مئی۔ ایم این این۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کو پہلگام دہشت گرد حملے کے جواب میں شروع کیے گئے فوجی آپریشن کی برسی پر ہندوستانی مسلح افواج کی جرات اور بہادری کو خراج تحسین پیش کرنے کے طور پر سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنی ڈسپلے تصویر کو آپریشن سندور میں تبدیل کردیا۔ آپریشن سندور پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد شروع کیا گیا تھا جس میں 26 افراد ہلاک ہوئے تھے، جس سے ہندوستان کی طرف سے سخت فوجی ردعمل سامنے آیا تھا۔ ہندوستانی مسلح افواج نے پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ جموں وکشمیر میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر حملہ کیا۔ 7 مئی 2025 کو شروع کیے گئے آپریشن سندور میں، ہندوستان نے پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ جموں وکشمیر (پی او جے کے) میں دہشت گردی کے نو بڑے لانچ پیڈز کو کامیابی سے تباہ کردیا، جس میں لشکر طیبہ، جیش محمد اور حزب المجاہدین کی تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا۔ بھارتی مسلح افواج نے کارروائی میں 100 سے زائد دہشت گردوں کو ہلاک کردیا۔ پاکستان نے ڈرون حملوں اور گولہ باری کا جواب دیا جس کے نتیجے میں دونوں پڑوسی ممالک کے درمیان چار روزہ تنازعہ جاری رہا۔ بھارت نے مضبوط دفاع کا مظاہرہ کیا اور جوابی حملے کیے، لاہور میں ریڈار کی تنصیبات اور گرجن والا کے قریب ریڈار کی تنصیبات کو تباہ کردیا۔ اہم نقصان کے بعد، پاکستان کے ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز (ڈی جی ایم او) نے ہندوستانی ڈی جی ایم او سے رابطہ کیا، اور 10 مئی کو جنگ بندی پر اتفاق کیا گیا، جس سے دشمنی کا خاتمہ ہوا۔ اس سے پہلے دن میں، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے آپریشن سندور کی برسی پر ہندوستانی مسلح افواج کی بہادری اور قربانیوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے آپریشن کو قومی عزم اور تیاری کی ایک طاقتور علامت قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ مسلح افواج کی بے مثال درستگی، بغیر کسی رکاوٹ کے اتحاد اور قوم کی حفاظت کے لیے فیصلہ کن کارروائی کرنے کی تیاری کی عکاسی کرتا ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، وزیر دفاع نے لکھا، آپریشن سندور کی سالگرہ کے موقع پر، ہم اپنی مسلح افواج کی بہادری اور قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہیں، جن کی ہمت اور لگن سے قوم کی حفاظت جاری ہے۔ آپریشن کے دوران ان کے اقدامات بے مثال درستگی، ہموار جوڑ اور خدمات میں گہری ہم آہنگی کی عکاسی کرتے ہیں، جو جدید فوجی آپریشنز کے لیے ایک معیار قائم کرتے ہیں۔ آپریشن سندور قومی عزم اور تیاری کی ایک طاقتور علامت کے طور پر کھڑا ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہماری مسلح افواج فیصلہ کن کارروائی کرنے کے لیے ہمیشہ تیار رہتی ہیں جب یہ سب سے اہم ہو۔ یہ آتم نربھرتا کے حصول کی طرف ہندوستان کی مسلسل پیش قدمی کا بھی ثبوت ہے، لچک کو تقویت دیتے ہوئے صلاحیت کو بڑھاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

پہلگام کے آنسوؤں سے آپریشن سندور کی گونج تک۔ ایک سال بعد بھی قومی عزم کی علامت

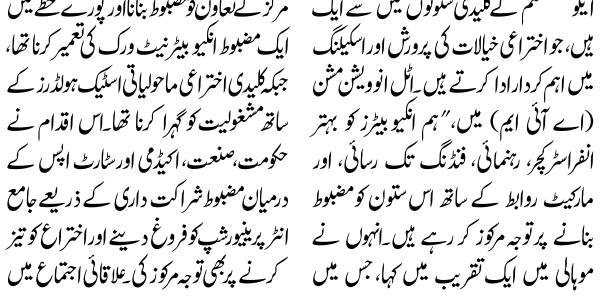

نئی دہلی۔ 7؍مئی۔ ایم این این۔ پہلگام دہشت گرد حملے کے ایک سال بعد بھارت میں آپریشن سندور کو ایک ایسے فوجی اور نفسیاتی موڑ کے طور پر دیکھا جارہا ہے جس نے نہ صرف دہشت گردی کے خلاف نئی حکمت عملی کو جنم دیا بلکہ قومی سطح پر اعتماد اور یکجہتی کے احساس کو بھی مضبوط کیا۔ مختلف دفاعی اور بین الاقوامی تجزیوں کے مطابق اس آپریشن نے بھارت کے سکیورٹی نظریے میں ایک اہم تبدیلی کی نشاندہی کی۔ رپورٹس کے مطابق 2025 میں پہلگام حملے میں 26 افراد کی ہلاکت کے بعد بھارت نے آپریشن سندور کے تحت پاکستان اور پاکستان مقبوضہ کشمیر میں موجود دہشت گردی سے متعلق متعدد اہداف کو نشانہ بنایا۔ بھارتی فضائیہ نے اس کارروائی کو ”نپٹی جنس پر مبنی، تیز رفتار اور ہدفی آپریشن“ قرار دیا تھا۔ بھارتی فضائیہ نے آپریشن کی پہلی برسی پر ایک خصوصی ویڈیو جاری کرتے ہوئے ان حملوں کو دہشت گردی کے خلاف ”قومی عزم“ کی علامت قرار دیا۔ ویڈیو میں فضائی کارروائیوں، فوجی تیاریوں اور بین الخدماتی ہم آہنگی کی جھلکیاں شامل تھیں۔ دفاعی ماہرین کے مطابق آپریشن سندور نے یہ واضح کیا کہ بھارت اب سرحد پار دہشت گردی کو صرف سفارتی مسئلہ نہیں بلکہ قومی سلامتی کے خلاف براہِ راست حملہ تصور کرتا ہے۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ اس کارروائی نے خطے میں طاقت کے توازن اور انسداد دہشت گردی کے عالمی مباحث پر بھی اثر ڈالا۔ بین الاقوامی تجزیہ کار ٹام کوپر سمیت متعدد دفاعی ماہرین نے اس کارروائی کو بھارت کی اسٹریٹجک کامیابی قرار دیا۔ ان کے مطابق بھارت نے پہلی بار گہرائی میں موجود دہشت گرد انفراسٹرکچر کو نشانہ بنا کر ایک واضح پیغام دیا کہ مستقبل میں دہشت گرد حملوں کا جواب پہلے سے زیادہ سخت اور براہِ راست ہوسکتا ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق آپریشن سندھور کے بعد بھارت میں دہشت گردی کے خلاف قومی بیانیہ مزید مضبوط ہوا، جبکہ مختلف طبقات نے اسے ”قومی خود اعتمادی کی بحالی“ سے جوڑا۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ پہلگام کے بعد غم اور غصے کی فضا کو اس کارروائی نے ایک ”قومی عزم“ میں تبدیل کردیا۔

انکیو بیٹرز کامیاب اسٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام کا کلیدی ستون ہیں: نیتی آیوگ

نئی دہلی، 7؍مئی۔ ایم این این۔ نیتی آیوگ کے اٹل انوویشن مشن کے مشن ڈائریکٹر دیپک باگلا نے کہا کہ انکیو بیٹرز ایک کامیاب اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم کے کلیدی ستونوں میں سے ایک ہیں، جو اختراعی خیالات کی پرورش اور اسکیلنگ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اٹل انوویشن مشن (اے آئی ایم) میں، ”ہم انکیو بیٹرز کو بہتر انفراسٹرکچر، رہنمائی، فنڈنگ تک رسائی، اور مارکیٹ روابط کے ساتھ اس ستون کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں۔ انہوں نے موہالی میں ایک تقریب میں کہا، جس میں حکومت، صنعت، اکیڈمیا، انکیو بیٹرز، اسٹارٹ اپس، اور وسیع تر اختراع کے کلیدی اسٹیک ہولڈرز کو اکٹھا کیا گیا۔ اس تقریب کا مقصد ریاستی مرکز کے تعاون کو مضبوط بنانا اور پورے خطے میں ایک مضبوط انکیو بیٹر نیٹ ورک کی تعمیر کرنا تھا، جبکہ کلیدی اختراعی ماحولیاتی اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشغولیت کو گہرا کرنا تھا۔ اس اقدام نے حکومت، صنعت، اکیڈمی اور سٹارٹ اپس کے درمیان مضبوط شراکت داری کے ذریعے جامع انٹرپرینیورشپ کو فروغ دینے اور اختراع کو تیز کرنے پر بھی توجہ مرکوز کی۔ علاقائی اجتماع میں پنجاب، ہریانہ، ہماچل پردیش، جموں وکشمیر، لداخ، اتراکھنڈ اور دہلی کے نمائندوں کے ساتھ ساتھ اسٹارٹ اپ کونسلز، انکیو بیٹرز، انڈسٹری لیڈرز، سی ایس آر پارٹنرز اور ایکو سسٹم کے اہل کاروں نے شرکت کی۔ ایس ستنام سنگھ سندھو، ممبر پارلیمنٹ، راجیہ سبھا، اور سی جی سی لیڈران کے چیئرمین، نے اٹل انوویشن مشن کی کوششوں کو سراہتے ہوئے تعاون پر مبنی اختراعی پلیٹ فارم کو سراہا جو علاقائی طاقتوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں اور ہندوستان کی اختراع کی قیادت میں ترقی کے سفر میں تعاون کرتے ہیں۔

بیماری سے بچنے کیلئے احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی اسلام تاکید کرتا ہے

نماز چاشت تین سو ساٹھ جوڑوں کا صدقہ ہے جو بلاؤں اور بیماریوں کو دفع کرتا ہے: مولانا خلیل احمد ندوی نظامی

حیدرآباد: ۷؍مئی (راست) اسلام نے صحت کی برقراری پر بہت زور دیا ہے' آنحضرتؐ کی مبارک زندگی میں صحت وصفائی اور ہر چیز میں اعتدال ومیانہ روی جیسے عناصر نمایاں نظر آتے ہیں، اسلام انسان کو جسم وروح دونوں کی حفاظت اور ہر مرض سے بچنے کی تاکید کرتا ہے۔ ذہنی' جسمانی وروحانی تندرستی پر زور دیتا ہے۔ اسلام نے نہایت متوازن ومحفوظ طریقۂ زندگی عطا کیا ہے۔ مولانا خلیل احمد ندوی نظامی' سابق ماہر کتبات عربی وفارسی' محکمۂ آثار قدیمہ' چیئرمین صمدانی گروپ آف ایجوکیشنل اینڈ ووکیشنل انسٹیٹیوٹس' کمپیوٹر ٹریننگ اینڈ لینگویجس سنٹر NCPUL وفانوس آگہی (تاریخ اسلام وثقافت اسلامیہ سے نئی نسل کو واقف کرانے کیلئے کل ہند سطح پر انٹر اسکولس کالجس مقابلۂ جات) حیدرآباد نے صمدانی ووکیشنل انسٹیٹیوٹس میں زیر تعلیم میڈیکل لیاب ٹیکنیشین طلبہ سے پریس کلب گن فاؤنڈری میں خطاب کرتے کہا: دین نے صحت کو ایک عظیم نعمت قرار دیا ہے، ارشاد نبویؐ ہے: ”دو نعمتیں ایسی ہیں جن کے بارے میں اکثر لوگ دھوکہ کھاتے ہیں؛ ایک صحت دوسری فراغت“۔ غذا میں اعتدال روا رکھنے کی تاکید کی ہے' اس طرح کہ پیٹ کا ایک تہائی حصہ کھانے' دوسرا پانی اور تیسرا سانس کیلئے ہو، صحت کی برقراری میں صفائی وطہارت کو بڑی اہمیت دی گئی ہے، اسی طرح نماز ذہنی دباؤ کے ازالہ میں اہم رول ادا کرتی ہے، اللہ تعالیٰ نے نماز کی شکل میں بندۂ مومن کو ایک قیمتی تحفہ سے نوازا ہے، تمام عبادات کے احکام آسمان سے زمین پر نازل ہوکر نافذ العمل ہوئے، لیکن نماز اسلام کا ایک ایسا بنیادی ستون ہے جس کی فرضیت عرش الٰہی پر عائد ہوئی، معراج کی شب آقائے نامدار حضرت محمدؐ کو عرش پر بلایا گیا اور وہاں اس قیمتی تحفہ سے سرفراز کیا گیا' فرض نمازوں کے ساتھ کچھ نفل نمازوں کی طرف بھی خاص طور پر متوجہ کیا گیا ہے، ان نفل نمازوں میں سے ایک چاشت کی نماز بھی ہے، اس کی ادائیگی میں بڑا نفع بخش صلہ بتلایا گیا ہے، ارشاد رسولؐ ہے: ”تم میں سے ہر شخص کے ہر جوڑ پر صبح سویرے صدقہ لازم ہوتا ہے، پس ہر تسبیح (سبحان اللہ) کہنا صدقہ ہے، ہر تحمید (الحمدللہ) کہنا صدقہ ہے، ہر تہلیل (لاالہ الااللہ) کہنا صدقہ ہے، ہر تکبیر (اللہ اکبر) کہنا صدقہ ہے۔ امر بالمعروف یعنی نیکی کی تلقین کرنا صدقہ ہے۔ نہی عن المنکر یعنی بُرائی سے روکنا صدقہ ہے، اور چاشت کے وقت پڑھی گئی دو رکعت نماز ان سب نیکیوں کی طرف سے کافی ہے۔ اس طرح انسان کے تمام اعضاء کا صدقہ نماز چاشت کی دو رکعت سے ادا ہوجاتا ہے، صدقہ بلاؤں اور بیماریوں کو دفع کرنے دور کرنے یا ان سے

نجات پانے کیلئے ہوتا ہے، مطلب اعضاءِ جسم انسانی پر آنے والی بلائیں' مصیبتیں اور بیماریاں نماز چاشت کی ادائیگی سے دفع ہوجاتی ہیں، اس سے نماز چاشت یا صلاۃ الضحیٰ کی فضیلت واہمیت کا پتہ چلتا ہے۔ اسلام نے صحت کے معاملے میں خاص طور پر جس طرف توجہ دلائی ہے وہ ہے احتیاط' بیماریوں سے بچنے کیلئے وسائل وذرائع استعمال کرنا جیسے پاک غذا استعمال کرنا' وقت پر کھانا' بھوک لگنے پر کھانا' سیر ہونے سے پہلے رُک جانا' ان عادات کو صحت مند جسم کی علامات قرار دیا گیا۔ فجر میں اُٹھنا' روزہ رکھنا' وضو کرنا انسانی صحت کیلئے مفید بتلایا گیا' بیماری لانے والی چیزوں سے پرہیز کرنا بچنا' الوقایۃ خیر من العلاج، احتیاطی تدابیر کے طور پر پرہیز کرنا علاج سے بہتر ہے۔ البتہ بیماری کا شکار ہونے پر علاج کی بھی تاکید کی گئی ہے۔ حکم نبویؐ ہے: ”علاج کرو' کیونکہ اللہ نے ہر مرض کا علاج پیدا کیا ہے' اسلام صحت کو زندگی کا لازمی جز قرار دیتا ہے، اسلامی نقطۂ نظر سے صحت کا معاملہ صرف انسانی جسم یا جسمانی تندرستی تک محدود نہیں بلکہ روحانی' اخلاقی' معاشرتی وذہنی پہلوؤں کو بھی شامل کیا گیا ہے کہ ان کی صحت پر بھی توجہ دی جائے، یہ ایک متوازن اور بامقصد طرز زندگی کی علامت ہے۔ اگر اسلامی اُصولوں کی پابندی کی جائے تو نہ صرف بہت سی بیماریوں سے بچاؤ ممکن ہے بلکہ اس کے ذریعہ انسان ایک پُرسکون وپُرامن زندگی کی طرف بھی گامزن ہوسکتا ہے، ضرورت اس بات کی ہے کہ ان تعلیماتِ اسلامیہ کو صرف مذہبی نقطۂ نظر سے نہ دیکھیں بلکہ ان کو اپنی روزمرہ کی زندگی کا حصہ بنائیں، کیونکہ صحت وتندرستی وہ نعمت ہے جس کی قیمت کوئی ادا نہیں کرسکتا، صحت کی اہمیت کا اندازہ اس وقت ہوتا ہے جب انسان بیماری کا شکار ہوتا ہے، علاج کے سلسلہ میں اسلامی نقطۂ نظر یہ ہے کہ اللہ نے قرآن میں شفا رکھا ہے، فیہ شفاء للناس، اس میں یعنی قرآن میں لوگوں کیلئے شفاء ہے۔ دوسری چیز جس کی طرف اسلام نے توجہ دلائی ہے وہ احتیاطی تدابیر کے اختیار کرنا ہے' تیسرا باضابطہ دوا کے ذریعہ علاج کرنا ہے۔ صحت سے متعلق اسلامی ہدایات میں یہ بات بھی ملتی ہے کہ ایسی بستی میں رہائش اختیار کی جائے جہاں معالج ہو، کوئی بیماری ناقابل علاج نہیں ہوتی، ہر بیماری کا علاج ہے، کیونکہ بیماری کے پیدا کرنے والے نے علاج کو بھی پیدا کیا۔ اسلام نے بیماری کو آزمائش سے تعبیر کیا ہے، اس سے مریض کے گناہ معاف ہوتے ہیں اور درجات بلند ہوتے ہیں۔ بیمار پڑنے پر صدقہ دینا بھی علاج کا ایک ذریعہ ہے۔ اسی طرح دُعاؤں کا اہتمام کرنا' بیمار کی تیمارداری کرنے کا بھی شریعتِ اسلامیہ نے حکم دیا ہے، اس کے طریقہ کے طور پر بتلایا گیا کہ بی

ناندیڑ پولیس نے لاکھوں روپیوں کا اسلحہ کا ذخیرہ ضبط کیا

ایک ملزم گرفتار، خفیہ اطلاع پر پی آئی چنچولکر کی اہم کاروائی

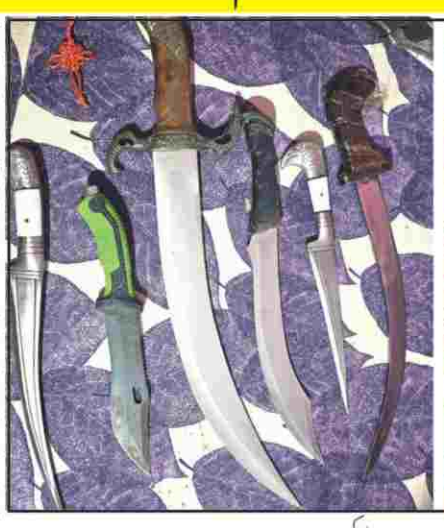

ناندیڑ 7رمئی(ورق تازہ نیوز):ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن کی حدود میں پولیس نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے تقریباً43لاکھ48ہزارروپے مالیت کا بھاری اسلحہ ذخیرہ ضبط کرلیا ہے۔ریاست میں اب تک کی یہ سب سے بڑی کارروائی بتائی جا رہی ہے۔ اس معاملے میں ایک ملزم کو حراست میں لیا گیا ہے۔اس کارروائی سے ضلع بھر میں سنسنی پھیل گئی ہے اور غیر قانونی اسلحہ فروشوں میں خوف کا ماحول پیدا ہو گیا ہے۔موصولہ اطلاعات کے مطابق ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن کے پولیس انسپکٹر اومکانت چنچولی کر کو غیر قانونی اسلحہ ذخیرہ کے بارے میں خفیہ اطلاع ملی تھی۔ اطلاع کی بنیاد پر انہوں نے اپنی ٹیم کے ہمراہ منگل کی شب وزیر آباد پولیس اسٹیشن کی حدود میں واقع گوردوارہ علاقے میں چھاپہ مار کارروائی کی۔ چھاپے کے دوران بڑی تعداد میں دھاردار ہتھیار برآمد ہوئے۔اس کارروائی میں پولیس نے مجموعی طور پر 4 ہزار 796 ہتھیار ضبط کیے، جن میں تلواریں، کٹیاں، خنجر اور مختلف اقسام کے دیگر دھاردار ہتھیار شامل ہیں۔ضبط شدہ اسلحہ کی اندازاً بازاری قیمت 43 لاکھ 48 ہزار روپے بتائی گئی ہے۔بتایا جارہا ہے کہ یہ ذخیرہ جسونت سنگھ پرکاش سنگھ سکھمنی (عمر 50 سال، ساکن رامداس نگر، اچل نگر علاقہ، ناندیڑ) کا ہے۔ اس معاملہ میں پولیس نے ابھیجیت گری دھر ساتپوتے ساکن بلی رام پور کو حراست میں لیا ہے۔پولیس یہ جانچ کر رہی ہے کہ اسلحہ اس کے پاس کیسے پہنچا، اسے کہاں فروخت کیا جانا تھا اور آیا اس ریکٹ میں مزید افراد ملوث ہیں یا نہیں۔ ضبط شدہ تمام اسلحہ دیہی پولیس اسٹیشن کے احاطے میں محفوظ رکھا گیا ہے۔ابتدائی تفتیش میں پولیس نے شبہ ظاہر کیا ہے کہ یہ اسلحہ کولمبیا، چین، امریکہ اور دیگر بیرونی ممالک سے لایا گیا ہو سکتا ہے۔پولیس کے مطابق اس بڑی کارروائی سے ریاست میں غیر قانونی اسلحہ کے کاروبار پر روک لگانے میں مدد ملے گی۔ مزید تفتیش دیہی پولیس اسٹیشن کے پولیس انسپکٹر اومکانت چنچولی کر کر رہے ہیں۔

ناندیڑ میں پنشن عدالت کا انعقاد 12 مئی کو ہوگا

ناندیڑ، 6 مئی:(ورق تازہ نیوز ناندیڑ ضلع میں محکمہ مال سے ریٹائرڈ افسران اور ملازمین کے مسائل کے حل کے لیے 12 مئی 2026 بروز منگل کو ضلع کلکٹر آفس میں پنشن عدالت (Pension Adalat) کا انعقاد کیا جائے گا۔ یہ عدالت صبح 11 بجے سے دوپہر 1:30 بجے تک منعقد ہوگی۔ضلع کلکٹر ناندیڑ نے تمام ریٹائرڈ افسران اور ملازمین سے اپیل کی ہے کہ وہ اس دن اپنی شکایات اور مسائل کے حل کے لیے خود حاضر ہو کر درخواست پیش کریں تاکہ ان کے مسائل کا فوری ازالہ کیا جاسکے۔

ایل نینو کے پیش نظر ناندیڑ ضلع کے لیے خصوصی چارہ سیکیورٹی پلان تیار

ناندیڑ، 7 مئی:(ورق تازہ نیوز) ہندوستانی محکمہ موسمیات کی جانب سے رواں سال مانسون پر ••ایل نینو•• کے منفی اثرات کی پیش گوئی کے بعد ناندیڑ ضلع انتظامیہ اور محکمہ حیوانات نے ممکنہ چارہ قلت سے نمٹنے کے لیے خصوصی اقدامات شروع کر دیے ہیں۔اس ضمن میں ضلع کے لیے ایک جامع چارہ سیکیورٹی پلان تیار کیا جارہا ہے۔ یہ منصوبہ ریاستی وزیر اٹل ساوے، ضلع کلکٹر راہل کرڈیلے اور ضلع پریشد کے چیف ایگزیکٹو آفیسر میگھنا کاولی کی ہدایات کے مطابق تیار کیا جا رہا ہے، جس کا مقصد ضلع کے مویشیوں کے لیے چارے کی مسلسل دستیابی کو یقینی بنانا ہے۔منصوبے کے تحت ڈیم کے علاقوں اور ندی کنارے زمینوں پر خصوصی چارہ کاشت مہم چلائی جائے گی۔اس کے ساتھ ہی سائیلج (محفوظ چارہ) منصوبوں کو فروغ دیا جائے گا اور مستقبل میں چارہ کیمپ قائم کرنے کی نوبت نہ آئے، اس کے لیے ذخیرہ کرنے کا نظام مضبوط کیا جائے گا۔ مزید برآں" چارہ بیداری مہم" کے ذریعے مویشی پال حضرات کو رہنمائی دی جائے گی۔ کسانوں کو کٹائی مشین (کڈ باکٹی) کے استعمال کے ذریعے چارہ بچانے اور بہتر انتظام کی تلقین کی گئی ہے۔ودربھ-مراٹھواڑہ ڈیری ڈیولپمنٹ پروجیکٹ (فیز 2) کے تحت دودھ پیدا کرنے والے کسانوں کو 100 فیصد سبسڈی پر بہتر چارہ بیج فراہم کیے جائیں گے، جبکہ ضلع سے باہر چارہ کی نقل وحمل پر پابندی عائد کی گئی ہے۔اعداد وشمار کے مطابق ریاست میں اس وقت ہرے چارے کی 98.43 فیصد اور خشک چارے کی 12.25 فیصد کمی ہے، اور اگر ایل نینو کے باعث بارش کم ہوئی تو یہ کمی مزید بڑھ سکتی ہے۔اسی لیے انتظامیہ نے پیشگی اقدامات شروع کر دیے ہیں۔ضلع منصوبہ بندی وترقی کمیٹی کے ذریعے پہلے مرحلے میں 1 کروڑ روپے کا فنڈ فراہم کیا گیا ہے، جبکہ بیج کی خریداری کے لیے مہابیج (مہاراشٹرا اسٹیٹ سیڈ کارپوریشن) اکولا کو کام کا حکم جاری کیا گیا ہے۔انتظامیہ نے مویشی پال حضرات سے اپیل کی ہے کہ وہ حکومتی رہنما اصولوں پر عمل کرتے ہوئے دستیاب اسکیموں سے فائدہ اٹھائیں۔

جے پوار کے جنتا دربار میں معذور اور گونگے بہرے شہریوں کی بڑی تعداد کی شرکت

بارامتی: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے نوجوان لیڈر جے اجیت دادا پوار کی جانب سے بارامتی میں منعقد کیے گئے جنتا دربار میں معذور، گونگے بہرے اور خصوصی افراد کی بڑی تعداد نے شرکت کرتے ہوئے اپنے مسائل پیش کیے۔اس موقع پر جے پوار نے شہریوں کے مسائل تفصیل سے سننے کے بعد متعلقہ افسران سے فوری رابطہ قائم کرتے ہوئے ان کے جلد حل کی ہدایات دیں۔ تفصیلات کے مطابق بارامتی میں منعقد جنتا دربار کے دوران مختلف علاقوں سے آئے شہریوں نے بنیادی سہولتوں، سرکاری امداد، طبی سہولیات اور معذور افراد کو درپیش مسائل کے تعلق سے اپنی شکایات پیش کیں۔خاص طور پر گونگے بہرے اور معذور شہریوں کی بڑی تعداد کی موجودگی نے توجہ حاصل کی۔ جے پوار نے ہر شہری سے صبر وتحمل کے ساتھ گفتگو کی اور موقع پر ہی متعلقہ محکموں کے افسران سے فون پر بات کرتے ہوئے مسائل کے فوری حل کی ہدایت دی۔انہوں نے معذور شہریوں سے خصوصی طور پر ملاقات کرتے ہوئے انہیں ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا اور کہا کہ عام شہریوں کے ساتھ ساتھ خصوصی افراد کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنا ان کی ذمہ داری ہے۔اس دوران کئی معذور شہریوں نے اپنے تاثرات ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ جے پوار میں انہیں مرحوم عوامی لیڈر اجیت دادا پوار کی جھلک دکھائی دیتی ہے۔ان کا کہنا تھا کہ جس طرح اجیت دادا پوار عوامی مسائل کو فوری طور پر سمجھ کر مدد کیا کرتے تھے، اسی طرح جے پوار نے بھی ان کے مسائل کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے فوری کارروائی کی۔شہریوں نے جے پوار کے عوامی انداز اور فوری فیصلہ سازی کی ستائش کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ مستقبل میں بھی اسی طرح عوامی مسائل کے حل کے لیے سرگرم رہیں گے۔جنتا دربار کے ذریعے جے پوار نے ایک بار پھر یہ واضح کیا کہ عام شہریوں، معذور افراد اور گونگے بہرے طبقے کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنا اور ان کے لیے فوری کارروائی یقینی بنانا ان کی ترجیحات میں شامل ہے۔

ناندیڑ رینج میں غیر قانونی کاروبار کے خلاف مہم

چھٹے دن 49 مقدمات درج، 63 افراد کے خلاف کارروائی

ناندیڑ:(ورق تازہ نیوز) ناندیڑ رینج میں یکم مئی سے 31 مئی 2026 تک جاری غیر قانونی کاروبار مخالف مہم کے تحت چھٹے دن بڑی کارروائی عمل میں آئی۔اس دوران 49 مقدمات درج کیے گئے جبکہ 63 افراد کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے تقریباً 32 لاکھ 43 ہزار 820 روپے مالیت کا سامان ضبط کیا گیا۔پولیس کے مطابق گٹکھا سے متعلق ایک مقدمہ درج کیا گیا، جس میں 7 افراد کے قبضے سے 15 لاکھ 14 ہزار 219 روپے مالیت کا گٹکھا اور دیگر سامان ضبط کیا گیا۔اس معاملے میں بھارتیہ نیائے سنہیتا کی دفعہ 123 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے، جس میں 10 سال تک قید اور جرمانے کی سزا ہو سکتی ہے۔اسی طرح منکا جوا کھیلنے اور کروانے والے 24 افراد کے خلاف مہاراشٹر جواء قانون کے تحت 14 مقدمات درج کیے گئے اور ان کے قبضے سے 44 ہزار 21 روپے مالیت کا سامان ضبط کیا گیا۔غیر قانونی شراب فروخت کرنے والے 25 افراد کے خلاف بھی 25 مقدمات درج کیے گئے اور 32 ہزار 680 روپے کا مال ضبط کیا گیا۔مزید برآں اسلحہ قانون کے تحت 2 کارروائیاں کرتے ہوئے ایک آتشیں اسلحہ اور دو کارتوس ضبط کیے گئے۔کوٹپا ایکٹ کے تحت 5 کارروائیاں کی گئیں۔اس طرح مختلف قوانین کے تحت مجموعی طور پر 49 کارروائیاں عمل میں لائی گئیں۔یہ کارروائی ناندیڑ رینج کے ناندیڑ، پربھنی، ہنگولی اور لاتور اضلاع کے پولیس افسران اور عملے نے مشترکہ طور پر انجام دی۔پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے علاقوں میں جاری غیر قانونی سرگرمیوں کی اطلاع دینے کے لیے" خبر" ہیلپ لائن نمبر••9150100100•• پر کال یا واٹس ایپ کے ذریعے معلومات فراہم کریں۔پولیس کے مطابق اس ہیلپ لائن کی مدد سے غیر قانونی کاروبار کے خاتمے میں بڑی کامیابی حاصل ہو رہی ہے۔پولیس نائب انسپکٹر جنرل جناب شہاجی اماپ نے کہا کہ شہریوں کے تعاون سے اس مہم کو مزید موثر بنایا جارہا ہے۔

مہاراشٹر بورڈ کے دسویں جماعت کے نتائج آج آن لائن ظاہر ہوں گے

اکولہ:(ڈاکٹر ذاکر نعمانی) مہاراشٹر اسٹیٹ بورڈ آف سیکنڈری اینڈ ہائر سیکنڈری ایجوکیشن نے فروری-مارچ 2026 میں منعقدہ دسویں جماعت امتحان کے نتائج کے اعلان کا شیڈول جاری کر دیا ہے۔ بورڈ کے مطابق نتائج جمعہ 8 مئی 2026 کو دوپہر 1 بجے آن لائن جاری کیے جائیں گے۔ طلبہ اپنے نتائج درج ذیل ویب سائٹس پر دیکھ سکتے ہیں:

results.digilocker.gov.in،
mahahsscboard.in،
hscresult.mkcl.org،
results.targetpublications.org،
results.navneet.com،
tv9marathi.com اور
indianexpress.com

بورڈ نے واضح کیا ہے کہ تمام طلبہ کو اپنے مضامین کے نمبروں کی تفصیل آن لائن دستیاب ہوگی اور اس کی پرنٹ کاپی بھی حاصل کی جاسکتی ہے۔اسی طرح DigiLocker ایپ میں ڈیجیٹل مارک شیٹ محفوظ رکھنے کی سہولت بھی فراہم کی گئی ہے۔نتائج کے بعد طلبہ کے لیے درج ذیل اہم سہولیات کا اعلان کیا گیا ہے:

جو طلبہ اپنے نمبروں کی تصدیق (Verification) یا جوابی پرچے کی فوٹو کاپی حاصل کرنا چاہتے ہیں، وہ 9 مئی سے 23 مئی 2026 تک آن لائن درخواست دے سکتے ہیں۔فیس کی ادائیگی Debit Card، Credit Card، UPI یا Net Banking کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔جو طلبہ دوبارہ جانچ (Re-evaluation) کروانا چاہتے ہیں، انہیں پہلے جوابی پرچے کی نقل حاصل کرنا لازمی ہوگا۔کامیاب طلبہ کے لیے گریڈ/نمبروں میں بہتری (Class Improvement Scheme) کے تحت آئندہ تین مواقع فراہم کیے جائیں گے۔بورڈ کے مطابق جون-جولائی 2026 میں ہونے والے ضمنی امتحان کے لیے علیحدہ شیڈول جاری کیا جائے گا۔یہ اعلان بورڈ کے سکریٹری ڈاکٹر دیپک مالی کی جانب سے 7 مئی کو جاری کیا گیا ہے۔

سڑک سلامتی مہم کے تحت سرپرائز تحائف کی تقسیم

ضلع کلکٹر کے ہاتھوں افتتاح

ناندیڑ، 7 مئی:(ورق تازہ نیوز) ٹریفک پولیس، محکمہ ٹرانسپورٹ اور Safer Indian Roads کے مشترکہ اشتراک سے سڑک سلامتی مہم کے تحت ایک خصوصی پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس کا افتتاح ضلع کلکٹر راہل کرڈیلے ہاتھوں مہاتما جیوتی با پھولے مجسمہ، آئی ٹی آئی چوک کے مقام پر انجام پایا۔ اس موقع پر مہمانانِ خصوصی میں ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سورج گرو، ڈپٹی ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر پرشانت کنکریج اور ٹریفک پولیس انسپکٹر بھاگوت ناگرگوجے شامل تھے۔تقریب کے دوران ضلع کلکٹر راہل کرڈیلے نے ہیلمٹ اور سیٹ بیلٹ استعمال کرنے والے قانون پسند شہریوں کو روڈ سیفٹی سرپرائز گفٹس" اور سڑک کے اشاروں (ٹریفک سائنز) کا چارٹ پیش کر کے ان کی حوصلہ افزائی کی۔اس کے ساتھ ہی سڑک کے اشاروں کے چارٹ کا باقاعدہ اجرا بھی کیا گیا، جو تعلیمی اداروں، کالجوں اور اسکولوں میں تقسیم کیا جائے گا۔اپنے خطاب میں ضلع کلکٹر نے کہا کہ سڑک کی حفاظت ایک مشترکہ ذمہ داری ہے اور ہر شہری کو ٹریفک قوانین اور اشاروں کی سختی سے پابندی کرنی چاہیے۔انہوں نے دیگر سڑک استعمال کرنے والوں کے احترام کی بھی تلقین کی۔انہوں نے مزید کہا کہ گاڑیوں اور آبادی میں تیزی سے اضافے کے باعث سڑکوں پر خطرات بڑھ رہے ہیں، اس لیے جان لیوا حادثات کو روکنے کے لیے ہر فرد کو ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔اس پروگرام میں ٹریفک پولیس ناندیڑ کے سنتوش تڈکے، شریمتی شیوکنتھا جیل وال، گھنشام اوجھا، پریکشت اوجھا، مہیش تیواری، بھاسکر تھیٹے، سونو اپادھیائے، ترون تیواری، وویک تیواری، ورون تیواری، شریمتی سواتی اپادھیائے، شریمتی انمول پنڈت، کماری نیتال تیواری، کماری سی اپادھیائے اور دیگر افراد شریک ہوئے۔

ناندیڑ: MPDA کے تحت مزید ایک خطرناک ملزم نظر بند، 2026 میں 43 مجرمین ضلع بدر

ناندیڑ: 7 مئی :(ورق تازہ نیوز) ناندیڑ پولیس کی جانب سے جرائم کے خلاف سخت کارروائیاں مسلسل جاری ہیں۔" 2+ اسکیم" کے تحت ضلع میں خطرناک اور عادی مجرمین کے خلاف کریک ڈاؤن تیز کر دیا گیا ہے، جس کے تحت سال 2026 میں اب تک 9 ملزمان کو ایم پی ڈی اے (MPDA) قانون کے تحت نظر بند جبکہ 43 مجرمین کو ضلع بدر کیا جاچکا ہے۔پولیس ذرائع کے مطابق تازہ کارروائی میں ایک خطرناک ملزم •• یش عرف وائی ڈی پی سکھدیو تارو (عمر 18 سال، ساکن کھوبرا غڑے نگر، ناندیڑ)•• کو ایم پی ڈی اے قانون کے تحت ایک سال کے لیے جیل بھیج دیا گیا ہے۔اس ملزم کے خلاف قتل کی کوشش، اسلحہ رکھنا اور استعمال کرنا، ڈکیتی، لوٹ مار، سنگین حملہ اور سرکاری کام میں رکاوٹ ڈالنے جیسے متعدد سنگین مقدمات درج ہیں۔یہ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ ناندیڑ جناب اویناش کمار کی ہدایت پر انجام دی گئی، جبکہ ضلع کلکٹر وضلع مجسٹریٹ جناب راہل کرڈیلے نے 5 مئی 2026 کو حکم جاری کرتے ہوئے ملزم کو ایک سال کے لیے •• مرکزی جیل چھترپتی سمبھاجی نگر•• میں نظر بند کرنے کی منظوری دی۔پولیس کے مطابق سال 2025 میں MPDA کے تحت 37 عادی مجرمین کو جیل میں نظر بند کیا گیا تھا، جبکہ 2026 میں اب تک 9 ملزمان کے خلاف یہ کارروائی کی جا چکی ہے۔ اس کے علاوہ مہاراشٹر پولیس ایکٹ کی دفعہ 55 کے تحت 2024-25 میں 165 مجرمین کو ضلع بدر کیا گیا تھا اور رواں سال 43 افراد کے خلاف اسی نوعیت کی کارروائی عمل میں لائی گئی ہے۔ مزید برآں دفعہ 56 کے تحت 26 مجرمین کو بھی ضلع بدر کیا گیا ہے۔پولیس نے واضح کیا ہے کہ امن وامان برقرار رکھنے کے لیے ایسے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف سخت اقدامات جاری رہیں گے اور عوام کو ہراساں کرنے والوں کے ساتھ کسی قسم کی نرمی نہیں برتی جائے گی۔یہ کارروائی مختلف پولیس افسران کی نگرانی میں انجام دی گئی، جن میں ایڈیشنل ایس پی ارچنا پاٹل، ایڈیشنل ایس پی سورج گسوا، سب ڈویژنل پولیس آفیسر اشوینی جگتاپ، پولیس انسپکٹر اتل بھوسلے اور پولیس انسپکٹر ناگناتھ آئیلا نے شامل ہیں۔

ناندیڑ:16 عادی مجرمین کو ضلع بدر کیا گیا

پولیس سپرنٹنڈنٹ کی بڑی کارروائی

ناندیڑ:7 مئی :(ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع میں جرائم پر قابو پانے کے لیے پولیس نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے 16 عادی مجرمین کو ضلع بدر کر دیا ہے۔ یہ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ ناندیڑ جناب اویناش کمار کی ہدایت پر" آپریشن کریک ڈاؤن" کے تحت انجام دی گئی۔پولیس کے مطابق یہ تمام ملزمان بار بار جرائم میں ملوث پائے گئے تھے اور ان کے خلاف کئی مرتبہ احتیاطی کارروائیاں کرنے کے باوجود ان کے رویے میں کوئی بہتری نہیں آئی۔چنانچہ مہاراشٹر پولیس ایکٹ کی دفعہ 56 کے تحت مختلف پولیس اسٹیشنوں کی جانب سے موصولہ تجاویز پر تفصیلی جانچ کے بعد ان افراد کو ضلع ناندیڑ کی حدود سے باہر ہدایتاً بے دخل (حدور) کیا گیا۔

ضلع بدر کیے گئے ملزمان کے نام: شیخ شاہ رخ عرف کبوتر شیخ اصغر، آشیش اشوک تارو، سشیل منوہر گاؤکھورے، دتہ شیواجی پوار، وویک انیل نوگھڑے، جیون اتم شنکپال، شبھم عرف شیوا دوندے، ارباز عرف عارف پٹھان، نتیش عرف نتین انگلے، شاہ رخ عرف مہدی سید اعجاز، کشور راجو کوریل، شیخ انور شیخ امر، روہن مادھو نوگھڑے، سوجل انیل سدارتے، ماروتی شیلے اور پردیپ ارون ٹاپرے شامل ہیں۔پولیس نے مزید بتایا کہ سال 2026 کے دوران مہاراشٹر پولیس ایکٹ کی دفعہ 55 کے تحت 14 گروہوں کے 39 افراد کو بھی ضلع بدر کیا جا چکا ہے۔اس کے علاوہ خطرناک افراد کے خلاف ایم پی ڈی اے (MPDA) قانون کے تحت کارروائی کرتے ہوئے 9 افراد کو ایک سال کے لیے جیل میں نظر بند کیا گیا ہے۔پولیس کے مطابق ضلع میں جرائم کے خاتمے کے لیے ایسے اقدامات مسلسل جاری رہیں گے اور قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

پونے میں روزانہ ایک عصمت دری، کوئیتا گینگ، منشیات اور غنڈہ گردی میں اضافہ: ہرش وردھن سپکال

پونے/ممبئی: مہاراشٹر پردیش کانگریس کے ریاستی صدر ہرش وردھن سپکال نے پونے میں بڑھتے جرائم، خواتین پر جنسی مظالم، منشیات کے کاروبار اور غنڈہ گردی کو لے کر ریاستی حکومت اور وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس پر سخت حملہ کیا ہے۔انہوں نے کہا ہے کہ جنہیں "نئے پونے کا معمار" قرار دیا جارہا ہے، انہی کے دور میں شہر کی قانون وانتظامیہ کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہو چکی ہے۔پونے میونسپل کارپوریشن میں کانگریس پارٹی کے کارپوریٹر پرشانت جگتاپ کی جانب سے آئین چوک، وانا ودی میں قائم کیے گئے 45 میٹر بلند قومی پرچم کے ستون کی افتتاحی تقریب اور کانگریس کارکنان کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ پونے شہر میں جگہ جگہ "دیویندر فڑنویس نئے پونے کے معمار" کے پوسٹر اور بینر لگائے جارہے ہیں، لیکن حقیقت یہ ہے کہ اسی پونے میں خواتین پر جنسی مظالم کے واقعات میں خطرناک حد تک اضافہ ہوا ہے۔انہوں نے کہا کہ صرف جنوری سے مارچ کے درمیان جنسی استحصال کے 700 واقعات درج ہوئے اور شہر میں روزانہ ایک عصمت دری کا واقعہ پیش آرہا ہے۔سپکال نے کہا کہ پونے میں منشیات کا کاروبار کھلے عام جاری ہے، کوئیتا گینگ کا دہشت پھیلانے والا سلسلہ جاری ہے، جبکہ گلٹیکوڑی مارکیٹ یارڈ میں غنڈہ عناصر کی مداخلت میں اضافہ ہورہا ہے۔انہوں نے سوال کیا کہ کیا یہی "نئے پونے" کی تعمیر ہے اور کیا ان تمام حالات کے ذمہ دار دیویندر فڑنویس نہیں ہیں؟ اس موقع پر پونے کانگریس کے شہری صدر اروند شندے، سابق وزیر مملکت رمیش باگوے، سابق رکن اسمبلی موہن جوشی، خزانچی ابھیے چھاجیڑ، سابق رکن اسمبلی دیپتی چودھری سمیت بڑی تعداد میں کانگریس کے عہدیداران اور کارکنان موجود تھے۔تقریب کا آغاز نسرا پور، پونے میں چار سالہ متاثرہ بچی اور خواتین و بچوں پر مظالم کے دیگر متاثرین کو خراجِ عقیدت پیش کر کے کیا گیا۔ہرش وردھن سپکال نے اپنے خطاب میں عالمی سطح پر زیر بحث اپسٹین فائل کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ دنیا بھر میں اس معاملے نے ہلچل مچا دی ہے، کیونکہ اس میں کم عمر لڑکوں اور لڑکیوں کے جنسی استحصال اور قتل جیسے سنگین انکشافات سامنے آئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس معاملے کے منظر عام پر آنے کے بعد دنیا کی کئی اہم شخصیات کو استعفیٰ دینا پڑا۔سپکال نے دعویٰ کیا کہ اپسٹین فائل میں ہندوستان کی دو اہم شخصیات کے نام بھی شامل ہیں، جن میں مرکزی وزیر ہردیپ پوری اور وزیر اعظم نریندر مودی کا نام بھی شامل بتایا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نریندر مودی اس معاملے کے بعد شدید دباؤ میں کام کر رہے ہیں، جس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ "آپریشن سندور" کے دوران اچانک جنگ بندی کا اعلان امریکہ نے کیا، امریکہ کے دباؤ میں تجارتی معاہدہ کیا گیا، اور روس سے خام تیل نہ خریدنے کی ہدایات بھی امریکہ کی جانب سے دی جارہی ہیں، جبکہ وزیر اعظم خاموش ہیں۔

شوہر کے قتل کے الزام میں بیوی کو عمر قید اور جرمانے کی سزا

ناندیڑ:(ورق تازہ نیوز) شوہر کو بجلی کا جھٹکا دے کر قتل کرنے والی ملزمہ بیوی کو عدالت نے عمر قید اور جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ تفصیلات کے مطابق پولیس اسٹیشن اُمری کی حدود میں 16 جون 2019 کو درج شکایت کے مطابق ملزمہ آمرپالی بھیم راو ہیبتے (عمر 29 سال، ساکن تلے گاؤں، تعلقہ اُمری) نے اپنے شوہر بھیم راو ناگو راو ہیبتے پر شک کی بنا پر انہیں بجلی کا جھٹکا دے کر قتل کر دیا تھا۔اس معاملے میں پولیس نے مقدمہ نمبر 85/2019 کے تحت تعزیرات ہند کی دفعہ 302 کے تحت کیس درج کیا تھا۔اس مقدمے کی تفتیش پولیس انسپکٹر اُتم مولے نے کی اور ٹھوس شواہد جمع کر کے عدالت میں چالان پیش کیا۔سماعت کے دوران ضلع و سیشن جج بھوکر جناب محمد ناصر محمد سلیم نے سرکاری وکیل کے دلائل اور پیش کردہ شواہد کو تسلیم کرتے ہوئے ملزمہ آمرپالی بھیم راو ہیبتے کو دفعہ 302 کے تحت قصوروار قرار دیا۔عدالت نے ملزمہ کو عمر قید کے ساتھ 5 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی ہے۔یہ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ ناندیڑ جناب اویناش کمار کی رہنمائی میں قائم ٹرائل مانیٹرنگ سیل کی نگرانی میں انجام دی گئی۔مقدمے میں سرکاری وکیل محترمہ انورادھا شیوراج داوکڑے (ریڈی) نے حکومت کی جانب سے مؤثر پیروی کی، جبکہ کورٹ پیروی افسر کے طور پر پولیس نائیک شری نواس نائنواڑ نے فرائض انجام دیے۔پولیس سپرنٹنڈنٹ اویناش کمار نے اس مقدمے میں بہترین کارکردگی پر تفتیشی افسر اور پیروی افسر کو مبارکباد پیش کی ہے۔

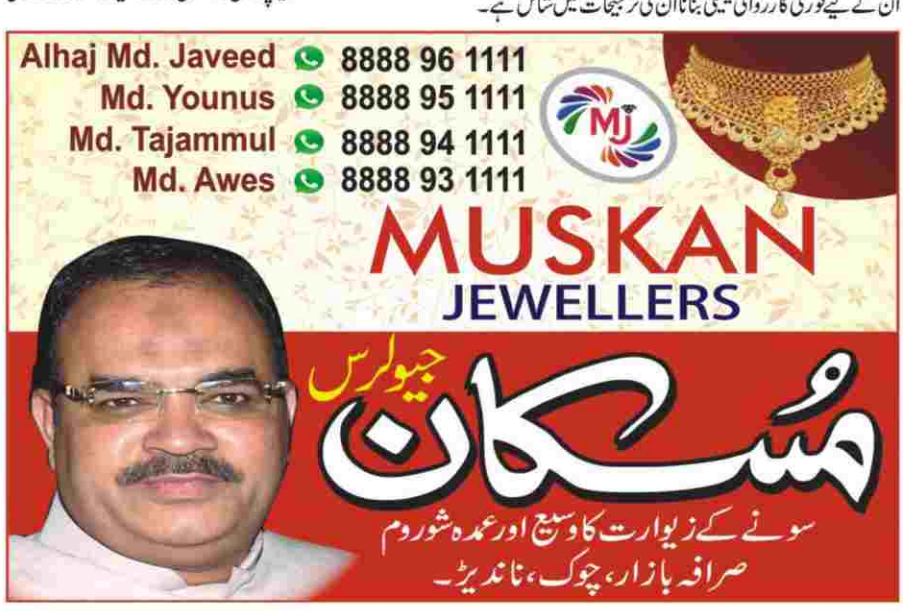

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office:Near Masjid-e- Osman Gani Mohammadia colony, Mal Tekdi Road,NANDED - کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی